93

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ

کتاب

متشابہاتُ القرآن

یا

مرآۃ القرآن

مؤلفہ

کفش بردار حفاظ کرام و خاکپائے اولیاء عظام

احمد الدین مدنی

در مطبع ساجدی پریس طبع شد شہر گورکھپور سنہ ۱۳۷۱ھ

تعداد ۱۰۰۰ ہدیہ فی جلد عہ/

حقوق طبع بذریعہ ایکٹ قانونی محفوظ ہیں

Marfat.com

(رب کریم ہر شر سے محفوظ رکھے) (ختم بالخیر)

نذر

52438

بحضور ناشر و مبلغ قرآن سیدنا خیر الانام سیدنا
رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم
وبعد

نذر بجملہ حفاظ کرام امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم

عرض مؤلف یہ ہے کہ احقر العباد احمد الدین المرکب من الخطاء والنسیان ہے۔ اگر ناظرین کرام کوئی غلطی دیکھیں تو بذریعہ ڈاک مندرجہ ذیل پر اطلاع دیں تاکہ دوسرے ایڈیشن میں اصلاح کردی جائے۔

لا تؤاخذنی بما نسیت

برکریماں کارہا دشوار نیست

حافظ احمد الدین مسکین جماعتی مکان نمبر ۱۲۱ ۷ قریب اوتیل مدنی باب المجیدی المدینۃ المنورہ (زیب)

Marfat.com

دیباچہ

سبب آغاز کتاب

قال اللہ تعالیٰ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ (ترجمہ) ہم نے قرآن پاک کو آسان کر دیا حفظ اور یاد نصیحت کے لئے۔ مگر اس کے برعکس بعض وہ حافظ جو صرف الفاظ قرآن شریف کو تو حفظ کر لیتے ہیں۔ مگر ترجمہ کے علم سے ناواقفیت کی وجہ سے کہتے ہیں کہ متشابہات کے باعث قرآن پاک کا حفظ کرنا بہت مشکل کام ہے۔ ان کے جواب میں قرآن پاک کے متشابہات کو احسن ترتیب سے اس کتاب میں جمع کیا ہے۔ جو حضرات اس کتاب سے (جو میری کئی سال کی محنت ہے) فائدہ اٹھائیں وہ میرے حق میں اور میرے مشفق کرم فرما الحاج حضرت مولانا حافظ خان بہادر محمد نثار اللہ صاحب کے حق میں دعائے خیر فرمائیں کیونکہ حضرت ممدوح نے محض اپنی شفقت اور کرم نوازی سے اس کی طباعت کے کل مصارف اپنے ذمے لئے ہیں۔

نوشتہ بماند سیاہ بر سفید

نویسندہ ایں ست یکدم امید

Marfat.com

فہرست مضامین کتاب متشابہات القرآن

مضمون	صفحہ
شان قرآن بزبان قرآن	۵ تا ۲۰
شان قرآن بزبان حبیب الرحمٰن صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰ تا ۲۶
تعداد اسمای گرامی پیغمبران	۲۷ تا ۳۶
بسم اللہ و فاتحہ میں کون سے حروف نہیں آتے اور کون سے آتے ہیں	۳۶ تا ۴۱
۸۵ آیات جو کہ سارے قرآن میں ایک ایک جگہ آتی ہیں	
وہ آیات جو کہ سارے قرآن میں دو دو جگہ آتی ہیں ۶۸ عدد	۴۱ تا ۴۴
جو آیات تین تین دفعہ آتی ہیں تعداد کل ۴۷ ہیں۔	۴۵ تا ۴۷
چار چار متشابہات والی ۲۸ عدد	۴۷ تا ۴۸
پانچ پانچ متشابہات والی ۱۴ عدد	۴۹ تا ۵۰
چھ چھ متشابہات والی ۱۹ عدد	۵۰ تا ۵۲
سات سات متشابہات والی ۴ عدد	۵۲
آٹھ آٹھ متشابہات والی ۶ عدد	۵۳
نو نو متشابہات والی ۳ عدد	۵۳
دس دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۴
۱۱ دفعہ والی آیات ۲ عدد	۵۴

مضمون	صفحہ
۱۲ دفعہ والی آیات ۶ عدد	۵۴ تا ۵۵
۱۳ دفعہ والی آیات ۲ عدد	۵۵
۱۶ دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۵
۲۸ دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۵
۲۰ دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۶
۳۰ دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۶
۸۰ دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۶
۶۸ دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۷
متشابہات متفرق	۵۸
تعداد حروف مفرد در قرآن	۵۹
تعداد اوقاف جملہ در قرآن	۶۰
تعداد حرکات جملہ در قرآن	۶۰
فہرست جملہ حروف مفرد تہجی جو ایک ایک دفعہ چند سورۃ میں آتے ہیں۔	۶۱ تا ۶۲
اسمای سور القرآن مع جائے نزول	۶۲ تا ۶۴
ضروری قواعد قرارت	۶۴ تا ۷۵
تعارف مؤلف	۷۵ تا ۷۶
خاتمہ کتاب	۷۶

Marfat.com

باب (۱)

فضائل القرآن من القرآن

آج کل مسلمانوں میں اسلامی تعلیم کا رواج دن بدن کم ہوتا جارہا ہے خاص کر حفظ قرآن شریف میں بہت کمی ہوتی جارہی ہے خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم حدیث نبوی کے مطابق حضور اکرم صلعم وصحابہ وتابعین وتبع تابعین کے زمانے درجہ بدرجہ بہت بہتر تھے۔ اور خوبیوں کے علاوہ اُن ایام کو اس سبب سے اور بھی برتری حاصل ہے کہ حفاظ کرام کی بڑی کثرت تھی۔ قرآن مجید کے پڑھنے اور حفظ کرنے کا بڑا شوق اور چرچا تھا۔ کتنے افسوس کا مقام ہے کہ آج کل مسلمان قوم کی اکثریت قرآن پاک سے بالکل بے بہرہ اور ناواقف ہے۔ ہماری بدبختی کا یہ عالم ہے کہ ناظرہ خواں دس فیصدی اور حافظ ایک فیصدی بھی نہیں نظر آتے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہمیں قرآن کے فوائد اور فضائل کا علم ہی نہیں۔ ہم خیر اسلامی نصاب تعلیم دینوی فوائد کے پیش نظر بڑے شوق سے اسکولوں اور کالجوں میں پڑھتے ہیں اب تو یہاں تک نوبت پہنچ گئی ہے کہ بچپن میں بغیر ختم قرآن کے دنیوی تعلیم کے حصول میں لگا دیا جاتا ہے جس کا نتیجہ بے دینی اور الحاد ہوتا ہے۔ دنیوی تعلیم کو کون منع کرتا ہے لیکن کاش مسلمان اپنے نونہالوں کو پہلے حفظ قرآن کرا دیتے پھر کسب معاش کی تعلیم دیتے۔ قرآن ایک پر برکت اور رحمت والی کتاب ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ صغر سنی میں بچوں کو آسانی سے یاد ہو جاتی ہے اور کلام الٰہی کی برکت سے علوم دنیا بھی آسان ہو جاتے ہیں۔ حافظ ہو جانے کے بعد بچوں کا ذہن اور حافظہ بہت قوی ہو جاتا ہے

(۱) قال اللہ تعالیٰ۔ وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمومنین

(بنی اسرائیل رکوع ۹)

Marfat.com

(ترجمہ) ہم نے قرآن کو نازل فرمایا جو شفا ہے ظاہری - باطنی جسمانی و روحانی امراض کے لئے اور رحمت ہے واسطے ایمان والوں کے جو اس کو پڑھتے سنتے اور اسپر عمل کرتے ہیں - عربی اطبائے یونانی کا مقولہ ہے کہ حافظ قرآن بہ برکت کلام الٰہی عموماً کسی خطرناک مرض میں مبتلا نہیں ہوتا الا مرض آخری یا مرض الموت اگر کسی معمولی بیماری میں مبتلا بھی ہو جاتا ہے تو وہ رحمت خداوندی سے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے - مشاہدہ و تجربہ یہ ثابت کرتا ہے کہ حافظ قرآن کی صحت جسمانی بھی عموماً اچھی ہوتی ہے -

آیت (۲) بقرہ رکوع ۳۷ - يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ترجمہ - دیتا ہے قرآن حکیم کی حکمت جس کو چاہتا ہے اور جس کو قرآن حکیم کی حکمت دیجاتی ہے اس کو خیر کثیر دیا جاتا ہے اور صاحب عقل ہی اس حکمت سے فائدہ اٹھاتے ہیں - تفسیر - امام ابواللیث رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے دنیا کے مال و متاع کو قلیل قرار دیا ہے ارشاد خداوندی ہے قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ برخلاف اس کے حکمت و علم قرآنی کو خیر کثیر فرمایا ہے اس لئے اگر حافظ قرآن دنیوی سرمایہ اور مال و دولت سے محروم ہے تو اسے ہرگز مغموم نہیں ہونا چاہیئے اسے اپنے آپ کو سب سے زیادہ خوش نصیب سمجھنا چاہیئے کیونکہ قرآن جیسی دولت بے بہا اس کے پاس ہے دنیا کے سرمایہ داروں کے پاس حقیقت میں متاع قلیل ہے اور اس کے پاس خیر کثیر ہے - حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہٗ کا کیا خوب شعر ہے -

رَضِيْنَا قِسْمَتُ الْجَبَّارِ فِيْنَا ۔۔۔ لَنَا عِلْمٌ وَلِلْجُهَّالِ مَالٌ

فَاِنَّ الْمَالَ يُفْنِيْ عَنْ قَرِيْبٍ ۔۔۔ وَاِنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لَا يَزَالُ

شعر فارسی علم دادند بادریس و بتاروں زدویم ۔۔۔ شد یکے فوق سماک و دیگرے تحت سمک

Marfat.com

قدر زر نہ زگر بداند قدر گوہر جوہری قدر حافظ او (صلی اللہ علیہ وسلم) بداند یا خدائے قادری

اللہ تعالیٰ کا ایک اسم مبارک حکیم ہے۔ رسول اکرم صلعم کا اسم گرامی بھی حکیم ہے اور اور بقول آیت وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ قرآن کا نام نامی بھی حکیم قرار پایا۔ سبحان اللہ کیا شان ہے حافظ قرآن حکیم کی۔ بہ برکت قرآن کریم اس کو کیسی قریبی نسبت اللہ و رسول سے حاصل ہو جاتی ہے اور اس کا سینہ حکمت کا گنجینہ بن جاتا ہے۔

آیت (۳) آل عمران رکوع ۸ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ترجمہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے مخصوص کر لیتا ہے۔ تفسیر۔ اللہ رب العزت نے قرآن کریم میں متعدد مقامات پر قرآن مجید کو ھُدًى وَّرَحْمَةً فرمایا ہے۔ اللہ پاک رحیم ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ اللعالمین اور قرآن پاک رحمت ہے اس کی برکت سے حافظ کا سینہ رحمت کا خزینہ ہو جاتا ہے۔

نمبر (۴) نساء رکوع ۲۴ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ترجمہ اے لوگو تحقیق آئی تمہارے پاس دلیل روشن تمہارے رب کی طرف سے (اس دلیل روشن سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے معجزات ہیں) اور نازل کیا ہم نے تمہاری طرف نور ظاہر (نور ظاہر سے مراد قرآن شریف ہے) اللہ کا اسم گرامی نور بقولہ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور جس کی طرف قرآن نازل کیا گیا اس کا نام نامی بھی اسی قرآن میں نور آیا ہے بقولہ تعالیٰ مائدہ رکوع ۳ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ترجمہ تحقیق آیا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کتاب روشن یعنی قرآن کریم اپنے متعلق حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ارشاد فرمایا ہے۔ اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِیْ یعنی سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرے نور کو پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ سراپا نور۔ اللہ کا حبیب جس پر قرآن

Marfat.com

نازل ہوا مجسم نور۔ قرآن کریم نور ہے علی نور اس کے لانے والے حضرت جبرئیل علیہ السلام نوری مخلوق کے سردار۔ پھر جس سینہ میں یہ نور ہوگا وہ سینہ کیوں نہ نور سے معمور ہوگا۔

(۶) انعام رکوع ۲۰۔ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ ترجمہ یہ کتاب قرآن مجید ہے نازل کیا ہے ہم نے اس کو یہ بہت برکت والی ہے پس تم اس کا اتباع کرو اور اس پر عمل کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو پھر تم رحم کے مستحق ہو جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ تم پر رحم کریگا۔ تفسیر۔ اس دور میں مسلمان قرآنی تعلیم سے بہت غافل ہیں قرآنی احکام کی پیروی کا تو ذکر ہی کیا۔ دنیوی علوم کے حاصل کرنے کو اپنی قومی زندگی کی ترقی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ حفظ قرآن کو وہ تضیع اوقات تصور کرتے ہیں۔ افسوس وہ اتنا نہیں سمجھتے کہ قرآن کو ترک کر کے وہ ہرگز بام ترقی پر نہیں پہونچ سکتے۔ ذرا مسلمان غور تو کریں کہ علوم جدیدہ میں کمالات حاصل کرنے کے باوجود کیوں وہ پستی اور تنزل کے گڑھے میں دن بدن گرتے جاتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں مسلمانوں کی ترقی کا دارومدار قرآنی تعلیم پر تھا۔ قرآن کی صداقت کی اس سے بڑھ کر کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ غیر مسلم اقوام قرآنی تعلیم پر گامزن ہو کر ترقی کے مدارج طے کرتی جا رہی ہیں۔ مسلمانوں قیامت کے روز رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے۔ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ترجمہ اے میرے پروردگار میری قوم (امت) نے قرآنی تعلیم کو بالکل ترک کر دیا تھا۔ وہ غیر اسلامی تعلیم میں اپنی زندگی برباد کرتے رہے اور حفظ قرآن کو تو وہ فعل عبث ہی سمجھتے رہے بتلاؤ اس شکایت کا تمہارے پاس کیا ہوگا۔ کیا تمہیں خدا و رسول کی ناخوشی کا بالکل خوف نہیں رہ گیا۔

(۷) یونس ع' قل بفضل اللہ وبرحمتہ فبذالک فلیفرحوا ھو خیر

Marfat.com

مِمَّا یَجْمَعُوْنَ ۝ ترجمہ اللہ کے فضل و رحمت کے ساتھ خوش ہوں یہ دونوں انعام فضل و رحمت بہتر ہیں دنیا کے تمام خزانوں سے جو بنی انسان اکٹھا و جمع کرتے ہیں۔

تفسیر۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ فضل سے مراد قرآن اور رحمت سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے ہم مسلمانوں کو اہل قرآن بنایا ہے یا رحمت سے مراد ذات پاک جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ یعنی ہم نے آپ کو تمام عالموں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا — مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

جس سینہ میں یہ قرآن اللہ کا فضل ہو جس دل میں محبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یعنی رحمت ہو اس کے خوشا نصیب۔ یہ دونوں نعمتیں تمام دنیا کے خزانوں سے زیادہ بہتر ہیں۔ محبت حضور اکرم صلعم کا نام ہی ایمان ہے اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّتَ لَهٗ۔ تین بار تکرار کے ساتھ حضور نے ارشاد فرمایا ہے۔ بڑا خوش قسمت ہے وہ انسان جس کے دل میں یہ دونوں نعمتیں موجود ہوں

(۸) رکوع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ ترجمہ ہم نے نازل کیا ہے قرآن کو اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ تفسیر۔ تمام مخلوق جن و انس اور ملائکہ کسی کو بھی یہ طاقت نہیں کہ وہ قرآن پاک میں ایک حرف کی کمی یا زیادتی کر سکے قرآن کریم بجنسہٖ اس وقت بھی موجود ہے جیسا حضور صلعم کے زمانہ میں تھا۔ اس کے برعکس اور کتب سماوی میں تحریف ہو گئی۔ اصلی توریت و انجیل کا دنیا میں وجود نہیں رہ گیا۔ آج سے چودہ سو سال قبل کے قرآن کا اس وقت کے قرآن سے مقابلہ کرو ایک حرف ایک لفظ کا فرق بھی نہ پا سکو گے چونکہ اللہ تعالیٰ خود اپنے کلام کا محافظ ہے اس لئے قیامت تک اس میں کوئی ترمیم و تنسیخ ممکن نہیں ہے

Marfat.com

لئے اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف اور ضروری ہوگئی کہ اس نے ہماری رہنمائی کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی مہربانی سے قرآن نازل فرمایا۔ اس آیت سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں میں قرآن کریم سب سے بڑی نعمت ہے۔ علامہ بوصیری رح قصیدہ بردہ میں قرآن پاک کو نعمت عظمیٰ لکھتے ہیں۔

(۱۴) کہف ۱۲ ع قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ ترجمہ۔ آپ کہدیجئے کہ اگر سمندر سیاہی بن جائے پروردگار کی باتوں کے لئے البتہ ختم ہو جائے سمندر قبل اس کے کہ ختم ہوں باتیں میرے رب کی اور اگرچہ لادیں ہم برابر اس کے اور مدد۔ تفسیر۔ اگر تمام سمندر کا پانی سیاہی بن جائے اور تمام جن وانس لکھنے لگیں تو سیاہی کا سمندر ختم ہو جائے گا مگر کلمات الٰہی اس کے فضائل و معارف ختم نہ ہوں گے۔ اگرچہ ایسے اور بھی سمندر اس مقصد کے لئے استعمال کئے جائیں اس وجہ سے کہ سمندر و دریا جن وانس سب کی انتہا ہے مگر کلام الٰہی لامتناہی ہے ایسی صورت میں وہ قلب جس میں کلام اللہ ہوگا اس کی کیا شان ہوگی۔

(۱۵) فرقان ۱ ع تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝ ترجمہ بہت برکت والا ہے وہ اللہ جس نے نازل کیا قرآن اپنے بندے کے اوپر تاکہ یہ قرآن یا رسول صلعم ڈرانے والے ہوں تمام عالموں کے لئے۔ سبحان اللہ اللہ تعالیٰ نذیر۔ قرآن نذیر۔ رسول اللہ صلعم نذیر تمام دنیا کے لئے۔ اللہ تعالیٰ برکت والا۔ قرآن کریم برکت والا۔ رسول اکرم صلعم سراپا خیر و برکت۔

(۱۶) فرقان ۵ ع وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے اے میرے پروردگار میری اس امت نے قرآن کو بالکل ترک کر دیا تھا۔ تفسیر۔ قیامت کے روز حضرت صلعم کے امتی طلب

Marfat.com

شفاعت کے لئے حضور کی خدمت میں حاضر ہوں گے اس وقت آپ اپنی امت میں سے ان لوگوں کی جنھوں نے قرآن سیکھا اور اسپر عمل کرنا دنیا میں ترک کر دیا تھا رب کریم سے شکایت کریں گے۔ مسلمانوں غور کرو جس کے شاکی خود حضور ہوں اس کا ٹھکانا کہاں ہوگا۔ اس کے برعکس حافظ قرآن کو حکم ہوگا کہ قرآن سناتا جا اور ہر آیت کے بدلے جنت میں ایک درجہ چڑھتا جا آخیر آیت کے بعد تو اپنے مقام کو پالے گا۔ حدیث شریف میں ہر درجہ کی مسافت کا ذکر ہے کہ ایک تیز رو گھوڑا ساٹھ برس میں ایک درجہ کو طے کر سکتا ہے۔ یاد رکھو دیگر علوم قیامت کے دن کچھ بھی نفع بخش نہ ہونگے دنیا کی زندگی چند روزہ ہے قرآن کو حفظ کرو اس سے دل لگاؤ تاکہ قیامت میں سرخرو ہو (۲۷) عنکبوت ۵ ع بَلْ هُوَ اٰيَاتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝ ترجمہ بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں ان لوگوں کے سینوں کے اندر جو علم دے گئے ہیں اور نہیں انکار کرتے ہیں ہماری آیتوں کا سوائے ظالموں کے۔ تفسیر۔ اس آیت کریمہ سے حافظ قرآن کی فضیلت بخوبی ثابت ہے اللہ تعالیٰ نے انھیں صاحب علم قرار دیا ہے جو لوگ حافظ کو جاہل کا خطاب دیتے ہیں وہ بہت بے ادب اور گستاخ ہیں۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ اکثر حافظ قرآن کے معانی اور مطالب سے ناآشنا ہوتے ہیں۔ بے سمجھے بھی قرآن کو یاد کرنے کا بڑا اجر و ثواب ہے۔ انبیائے سابقین کو جو صحیفے اور کتابیں عطا ہوئی تھیں ان کے حافظ نہ خود ہی ہوتے تھے ان کی امت کے لوگ ان کتابوں کو صرف دیکھ کر پڑھ سکتے تھے یہ فخر صرف غلامانِ رسول کو حاصل ہے کہ ان میں ہر زمانہ میں لاکھوں حفاظ موجود رہتے تھے اور ہیں اور ان کے ذریعہ قرآن کی حفاظت کا کامل انتظام حق تعالیٰ نے کر دیا ہے دیگر کتب سماوی کے حافظ نہ ہونے کی وجہ سے نفس پرست علماء قلیل معاوضہ کے بدلے میں توریت و انجیل میں تحریف کر بیٹھتے تھے قرآن نے اس طرف بھی اشارہ کیا ہے

Marfat.com

لیشترون بایات اللہ ثمنا قلیلا بحرفون الکلم عن مواضعہ۔ اسی سبب سے
اگلی کتب سماوی اپنی اصلی حالت پر نہیں رہ گئیں اور توراۃ انجیل زبور۔ وید گیتا وغیرہ کا
کوئی حافظ دنیا میں نہیں پایا جاتا۔
(۱۸) لقمان ۳ ع ولو ان ما فی الارض من شجرۃ اقلام والبحر یمدہ من
بعدہ سبعۃ ابحر ما نفدت کلمت اللہ ترجمہ۔ روے زمین پر جتنے درخت ہیں
اگر وہ قلم بن جائیں اور سمندر ان کی سیاہی ہو جائے اسکے بعد سات سمندر اور سیاہی
بن جائیں تب بھی اللہ تعالیٰ کی باتیں ختم نہ ہونگی۔ تفسیر۔ دنیا میں جتنے درخت ہیں
ان کے قلم بنائے جائیں اور جتنے بڑے بڑے سمندر ہیں ان سب کے پانی سے روشنائی
کا کام لیا جائے تب بھی کلام الٰہی اور اسکے معنی مطالب اور رموز و نکات نہیں لکھے
جا سکتے۔ تمام سمندر کا پانی خشک ہو جائے گا لیکن کلام الٰہی ختم نہ ہوگا۔ شان نزول اس
آیت کی یہ بیان کی جاتی ہے کہ جب یہود نے حضور سے روح کے متعلق سوال کیا
تو یہ آیت نازل ہوئی۔ وما اوتیتم من العلم الا قلیلا اس پر یہود نے کہا کہ پہلے تو
حضرت محمد فرمایا کرتے تھے کہ مجھے قرآن کریم خیر کثیر عطا کیا گیا ہے مگر اب اللہ تعالیٰ
نے فرمایا ہے کہ تم کو علم قلیل دیا گیا ہے۔ یہودیوں کے اعتراض پر یہ آیت نازل ہوئی
کہ تمام جن و انس اگر لکھیں روے زمین کے تمام درخت قلم بن جائیں۔ آٹھوں سمندر
سیاہی کا کام دیں تب بھی کلام الٰہی نہیں لکھا جا سکے گا۔ دنیا کی تمام اشیاء فانی اور
محدود اور اللہ اور اس کا کلام لامحدود ہے۔ اللہ باقی اور کلام اللہ باقی ہے۔
۱۹۔ احزاب ۹ ع انا عرضنا الامانۃ علی السموت والارض والجبال
فابین ان یحملنہا واشفقن منہا وحملہا الانسان انہ کان ظلوما
جہولا ترجمہ۔ میں نے یہ قرآن آسمانوں زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا پس انکار کیا سب نے
اس سے کہ اٹھاویں اس کو اور وہ ڈر گئے اس سے اور اٹھا لیا اس کو انسان نے۔

Marfat.com

بیشک وہ بے باک اور نادان تھا۔ تفسیر مفسرین نے امانت سے قرآن کریم مراد لیا ہے جیسا اس شعر سے ظاہر ہے۔

آسماں بار امانت نہ توانست کشید　　قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند

اللہ تعالیٰ نے آسمانوں زمین اور پہاڑوں پر قرآن مجید کو اس شرط کے ساتھ پیش کیا کہ تم کو فہم و فراست دیجاتی ہے اگر میرے احکام قرآنیہ پر عمل کروگے تو جزا کے اور اگر خیانت کروگے تو سزا کے مستوجب ہوگے۔ وہ اس شعر سے ڈر گئے اور بوجہ خوف سزا حامل قرآن ہونے سے انکار کر دیا مگر ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام نے اس قرآن کو ایک بے نظیر تحفہ اپنی اولاد کے لئے سمجھ کر اس بار کو اٹھا لیا جو انسان اوامر و نواہی قرآن پر عمل کریگا وہ انعام الٰہی کا مستحق ہوگا اور جو عمل نہ کرے اس کا شمار جہول و ظلوم میں ہوگا

(۲) فاطر ۴ ع　ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ترجمہ ہم نے وارث بنایا قرآن کریم کا ان لوگوں کو جن کو ہم نے برگزیدہ کیا ہے اپنے بندوں میں سے اس سے قبل والی آیت میں ارشاد ہوا ہے کہ قرآن کریم ایسی کتاب ہے جو اگلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور آیت مندرجہ بالا میں اس کتاب کے اصلی وارث غلامان محمدؐ قرار دئے گئے ہیں آیت مذکور کا آخر ٹکڑا ہے ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ قرآن پاک ایک فضل کبیر ہے اور یہ فضل کبیر حافظ کے سینہ میں جاگزین ہے کیا شان ہے قرآن کریم کی اور قرآن کے یاد کرنے والے کی امت محمدیہ کو خیر امت کا لقب بارگاہ خداوندی سے عطا ہوا ہے پھر اسی امت کے متعلق خیر المرسلین صلعم کا ارشاد ہے خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ تمام امم سابق سے تم بہتر ہو اور تم میں وہ زیادہ بہتر ہے جو حفظ قرآن کرے یا کرائے جو خود قرآن کو سیکھے اور دوسرے کو سکھائے دوسرے موقع پر ارشاد حق تعالیٰ ہے وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى برگزیدہ بندوں کو سلامتی ہے۔ برگزیدہ بندے وہی ہیں جو قرآن پاک کو خود سیکھتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں۔

Marfat.com

آیت نمبر (۲۰) میں امت محمدیہ صلعم کو قرآن کا وارث قرار دیا گیا ہے جس طرح وراثت بغیر طلب اور بغیر کوشش کے ملتی ہے اسی طرح قرآن کریم بھی ہمکو فضل ایزدی سے عطا ہوا ہے جس طرح میراث میں غیر کا حق نہیں ہوتا اسی طرح قرآن پاک بھی صرف غلامان محمد کا حق ہے حافظ قرآن کا اس میراث میں سب سے زیادہ حق وحصہ ہے جس طرح آسمان کے سات طبق ہیں اسی طرح قرآن کے بھی سات طبق ہیں۔ عبارات معنی تفسیر۔ اشارات۔ لطائف۔ حقائق واسرار و مقطعات۔ کسی کو صرف عبارت پر عبور ہوتا ہے۔ کسی کو معانی کا علم ہوتا ہے۔ کسی کو اسرار و معانی سے بھی حصہ ملتا ہے اپنی اپنی قسمت ہے۔

قسمت کیا ہر ایک کو قسام ازل نے　　جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا
غیروں کو ملی تورات وزبور و انجیل　　اک مسلم ہی قرآن کا حامل نظر آیا

حافظ قرآن بھی برگزیدہ بندوں میں سے ہیں وارث قرآن ہونے کی وجہ سے ان کا شمار بھی برگزیدہ لوگوں میں ہے۔

(۲۱) زمر ۴ رکوع اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ترجمہ اللہ نے جو سب سے اچھی بات اتاری ہے وہ قرآن کریم ہے اس کی آیتیں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں اور بار بار دہرائی جاتی ہیں اس آیت کی شان نزول یوں بیان کی گئی ہے۔ ایک دن صحابہ کرامؓ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آج وہ بات بتائیے جو تمام باتوں سے احسن اور بہتر ہو۔ اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی غور کا مقام ہے جس کتاب کو جس کلام کو اللہ تعالیٰ خود فرمائے کہ یہ احسن الکلام ہے اس کی تعریف بندۂ ناچیز کیا کر سکتا ہے۔

(۲۲) وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ (۲۳) وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ (۲۴) وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ۔
(۲۵) وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ترجمہ قرآن حکمت والے کی قسم۔ قرآن بزرگ کی قسم

Marfat.com

قرآن صاحب ذکر کی قسم - کتاب روشن کی قسم اس طور پر اللہ نے قرآن کی قسم بہت مقامات پر کھائی ہے اس سے بھی بزرگی قرآن کی ثابت ہے کیونکہ قسم بہت پیاری اور اعلیٰ چیز کی کھائی جاتی ہے

(۲۶) دخان اع وَالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ترجمہ "قسم ہے کتاب روشن کی ہم نے نازل کیا اس کو ایک رات برکت والی میں"۔ جس رات کو قرآن کریم لوح محفوظ سے سدرت منتہا پر نازل ہوا وہ شب قدر تھی جس کی شان ہے خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ غور کا مقام ہے جس رات میں قرآن پاک نازل ہوتا ہے وہ شب بہ سبب نزول قرآن ہزار مہینوں سے افضل ہوگئی - وہ مہینہ جس میں نزول قرآن ہوا رمضان کا مہینہ تھا - رمضان کو بھی بہ برکت قرآن تمام مہینوں پر بزرگی حاصل ہوئی - اس طرح وہ سینہ جو قرآن کا گنجینہ ہوگا یقیناً ہزاروں سینوں سے برتر و بزرگ ہوگا

(۲۷) قمر - سورہ قمر میں چار جگہوں پر آیا ہے وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ ترجمہ اور تحقیق ہم نے قرآن کو یاد کرنے کے لئے آسان کر دیا پس ہے کوئی سوچنے والا - اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہم نے قرآن کو نصیحت پکڑنے اور یاد کرنے کے لئے آسان کر دیا ہے پھر خود اللہ تعالیٰ سوال کرتا ہے کہ ہے کوئی جو نصیحت قبول کرے اور قرآن کے اندر تدبر و تفکر سے کام لے ذکر کے معنی یاد کرنے کے بھی ہیں - نصیحت پکڑنا اصطلاحی معنی ہے - یہ قرآن کا معجزہ ہے کہ دنیا میں صرف اسی کتاب کے حافظ نظر آئیں گے بلکہ خرد سال بچے تک آسانی سے حافظ ہو جاتے ہیں مؤلف کتاب ہذا کا بچہ غلام محمد مرحوم نو سال کی عمر میں مدینہ منورہ میں مکمل حافظ ہو گیا تھا لیکن دو ہی سال بعد راہی ملک عدم ہو گیا اور حسنت کو سدھار گیا - اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ اسی کسوٹی پر دنیا کے دوسرے مذاہب اور ان کی کتابوں کو پرکھو آج دنیا میں تورات و انجیل وغیرہ کے حافظ تو درکنار جس زبان میں یہ کتابیں نازل

Marfat.com

ہوئیں اس کے بولنے سمجھنے والے بھی مشکل سے ملیں گے۔ عبرانی اور سریانی زبانیں مردہ زبانیں ہیں اس لئے صحیح تورات و انجیل نایاب ہوچکی ہیں۔ یہی حال دید کا بھی ہے اس کے بھی صحیح طور پر سمجھنے والے بہت کم ہیں مگر عربی مبین جس میں قرآن نازل ہوا آج بھی دنیا کے ایک بڑے حصہ میں بولی جاتی ہے اور ایک نہایت ترقی یافتہ اور زندہ زبان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دوسری الہامی کتب کی زبانوں کو دنیا سے اٹھا لیا کیونکہ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ کا فرمان پورا ہوکر رہا۔ اس زمانہ میں ہندوستان میں ہندی کی اشاعت اور اردو کی مخالفت پر پورا زور دیا جارہا ہے۔ حکومت وقت کی تمام قوتیں اردو کو مٹانے کی جان توڑ کوشش کر رہی ہیں۔ اردو دشمنی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس میں قرآنی زبان کے کثیر الفاظ شامل ہیں اور اس کا رسم الخط بھی عربی سے ملتا جلتا ہے لیکن دشمنان اسلام کو یاد رکھنا چاہئے کہ قانون الٰہی یہی ہے کہ قرآن کے دشمن یا تو مٹ گئے یا خادم قرآن بن گئے۔ تاریخ شاہد ہے کہ حضرت عمر فاروق رضؓ قرآن اور اسلام کو مٹانے اور سوا اونٹ کا انعام حاصل کرنے کے لئے نکلے مگر خادم قرآن بنا دئے گئے۔

قرآنی تعلیم پھیل کر رہے گی اور وہی قوم زندہ رہے گی جس کا عمل قرآن پر ہوگا۔

(۲۸) واقعہ ۳ ع - اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۙ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ترجمہ یہ ایک قرآن کریم ہے جو ایک محفوظ کتاب (یعنی لوح محفوظ میں درج ہے۔ اس کو بجز پاک فرشتوں کے اور کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔ قرآن پاک ایک بزرگ کتاب ہے جس سینہ میں داخل ہوجاتا ہے اسے بھی بزرگی بخشتا ہے۔ ابن عمر رضؓ نے مس کے معنی پڑھنے کے لئے ہیں یعنی ناپاک لوگ قرآن نہیں پڑھ سکتے۔ اسی آیت سے یہ مسئلہ استنباط کیا گیا ہے کہ بے وضو قرآن کو نہیں چھونا چاہئے۔

۲۹۔ مجادلہ ۲ ع وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ ترجمہ۔ صاحب علم لوگوں کے

Marfat.com

بڑے درجے ہیں۔ صاحب علم سے مراد قرآن کے احکام پر عمل کرنے والے کے ہیں۔ حافظ باعمل کے بڑے درجات ہیں۔ حدیث شریف کے مضمون کے مطابق حافظ قرآن قیامت کے روز بحکم خداوندی قرآن کریم ترتیل کے ساتھ پڑھتا جائے گا اور ہر آیت کے بدلے ایک درجہ جنت میں چڑھتا جائے گا۔ حافظ کا مقام اخیر آیت کے درجہ پر ہوگا تعداد آیات قرآنی ۶۶۶۶ ہیں۔ اتنے ہی درجات اس کو عطا ہوں گے۔ یہ بھی پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ ایک درجہ سے دوسرے درجہ تک ایک تیز رفتار گھوڑے کی ساٹھ سال کی مسافت ہے۔ کیسی سرافرازی اور سربلندی حافظ کے لئے مخصوص ہے۔

۳۰۔ حشر ۳ ع لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط ترجمہ اگر ہم اتارتے یہ قرآن ایک پہاڑ کے اوپر تو آپ دیکھتے وہ دب جاتا اور پھٹ جاتا اللہ کے خوف سے۔ جس امانت کو لینے سے آسمان زمین اور پہاڑ سب نے انکار کر دیا اور اس کے اٹھانے کے متحمل نہ ہو سکے اس کو حافظ قرآن نے اپنے سینہ میں جگہ دی سبحان اللہ کیا شان اور کیسا بڑا مرتبہ حافظ قرآن کا ہے۔

(۳۱) القیمۃ ۱ ع لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ترجمہ۔ نہ چلا تو اس کے پڑھنے میں اپنی زبان کہ جلدی سیکھ لے کہ یہ تو ہمارا ذمہ ہے کہ اس کو جمع کریں اور اس کو تجھ سے پڑھوا لیں۔ تفسیر۔ اس آیت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے رسول جس وقت وحی نازل ہو رہی ہو تو اسکے پڑھنے میں اپنی زبان جلدی جلدی نہ چلائے کہ آپ کو حفظ ہو جائے اس کا حفظ کرانا اور جمع کرنا ہمارے ذمہ ہے۔ ہم اسکے محافظ ہیں اور ہمارے ہی فضل سے قرآن یاد ہوتا ہے اس آیت کریمہ سے یہ ثابت ہو گیا کہ حفظ قرآن بھی فضل الٰہی پر منحصر ہے اگر اپنی کوشش پر یاد کرنے کا دارومدار ہوتا تو دوسرے مذاہب کی کتابیں بھی حفظ ہو جایا کرتیں۔

Marfat.com

(۳۲) عبس ۔ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهُ ۝ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ ترجمہ ۔ یوں نہیں یہ (قرآن) تو نصیحت ہے پھر جو کوئی چاہے اس کو پڑھے لکھی ہے عزت کے ورقوں میں اونچے رکھے ہوئے نہایت ستھرے ہاتھوں میں لکھنے والوں کے جو بڑے درجے والے اور نیکوکار ہیں ۔ تفسیر ۔ قرآن کریم دنیا کے لئے نصیحت ہے اور یاد کرنے کی چیز ہے جو لوگ خدا کے نیک بندے ہیں وہ اس کو یاد کرتے ہیں اور سیکھتے ہیں ۔ یہ قرآن بڑے درجہ والا ہے اور جو اسے یاد کر لیتا ہے وہ بھی بڑے درجہ پر پہونچ جاتا ہے اُس کی قدر و عزت بڑھ جاتی ہے اور یہ خود بھی پاک ہاتھوں سے لکھا جاتا ہے اور جو اس کا حافظ ہوتا ہے وہ بھی پاک اور طاہر ہو جاتا ہے ۔

(۳۳) بروج بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ترجمہ کوئی نہیں یہ قرآن ہے بہت بزرگ لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے ۔ لوح محفوظ کا عرض مشرق سے مغرب تک ہے اور طول اس کا زمین سے آسمان تک ہے اور رنگ اس کا سفید ہے ایک فرشتہ اس کو گود میں لئے ہوئے ہے مگر اس کو معلوم نہیں کہ اس میں کیا لکھا ہے اس کے برخلاف یہی لوح محفوظ والا قرآن حافظ کے سینہ میں موجود ہے اور قرآن کی معرفت بھی اسے حاصل ہوتی ہے قرآن کریم کلام الملک ملوک الکلام ہے اور احسن الحدیث ہے ۔

باب دوم

شان قرآن بزبان حبیب الرحمٰن

چونکہ پہلے باب میں آیات قرآنی مع ترجمہ تفسیر کے لکھے ہیں اب باب نمبر ۲ میں صرف احادیث کا ترجمہ مع حوالہ کتاب دیتا ہوں جن صاحبان کو اصل عربی کی عبارت

Marfat.com

دیکھنی ہو تو اسی کتاب کے فضائل القرآن میں دیکھ لیں کیونکہ کتب احادیث ہر جگہ مل سکتی ہیں یہ سب بخوف طوالت عمداً کیا گیا ہے تاکہ مصارف طباعت کم آئے

حدیث ۱ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں تم میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں جب تک ان کو تم لوگ مضبوط پکڑے رہو گے ہرگز گمراہی میں نہ پڑو گے قرآن اور حدیث رسول اللہ صلعم (مشکوٰۃ)

حدیث ۲ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جس نے کتاب اللہ سیکھی اور اس کے اوامر و نواہی پر عمل کیا اس کو مامون رکھیں گے۔ ضلالت اور مصائب دنیا سے اور آخرت میں برے حساب کے مناقشہ سے۔

(مشکوٰۃ باب الفضائل القرآن)

حدیث ۳ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کوئی جماعت کسی گھر میں خدا کے گھروں میں سے نہیں جمع ہوتی کہ وہ کتاب اللہ کو پڑھتے پڑھاتے ہوں مگر نازل ہوتی ہے اپر تہا رخشیت اور ڈھانپ لیتی ہے ان کو رحمت اور گھیر لیتے ہیں ان کو فرشتہ رحمت و برکت۔ اور ملا اعلےٰ میں اللہ ان کا ذکر کرتا ہے کہ میرے بندوں کو دیکھو میری کتاب کو حفظ کرتے ہیں۔

مشکوٰۃ باب الفضائل القرآن

(۴) حدیث قدسی ہے فرمایا حق تعالیٰ نے جو کوئی قرآن حفظ کرنے میں مشغول ہو اور دعا یا کسی دوسرے ذکر کی اس کو فرصت نہیں ملی تو دعا مانگنے والوں سے زیادہ دونگا۔ کلام اللہ کی بزرگی تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسے اللہ کی بزرگی تمام مخلوق پر

(۵) فرمایا حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ کو قرآن زیادہ محبوب ہے آسمانوں زمینوں اور ما فیہا سے۔ اسی طرح حافظ قرآن اللہ کو محبوب اور اہل اللہ میں سے ہے (دارمی شریف)

Marfat.com

(۶) فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن شریف جس کھال میں ہوگا اس کھال کو آگ نہیں جلا سکتی کھال سے قلبِ مومن مراد ہے۔ (دارمی)

(۷) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تین قسم کے لوگوں سے قیامت میں حساب نہ لیا جائے گا اور نہ ان کو خوف ہوگا۔ انمیں سے ایک حافظ باعمل کو بھی فرمایا ہے۔ (رامی)

(۸) فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے۔ حسد کی اجازت نہیں ہے مگر دو شخصوں پر ایک حافظ القرآن پر کہ وہ اسکی تلاوت میں دن رات مشغول ہو۔ دوسرے وہ شخص کہ جسکو مال دیا ہو اور وہ اس کو فی سبیل اللہ خرچ کرتا ہو۔ (صحیح بخاری و مسلم)

(۹) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن مجید اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرے گا کہ یا اللہ اسپر انعام زیادہ کر تب اس کو تاج کرامت پہنایا جائے گا۔ پھر قرآن کہیگا کہ یا اللہ حافظ کو اور زیادہ عطا فرما۔ تب اللہ اس کو خلعت بے بہا عطا فرمائیگا (سنن دارمی)

(۱۰) جو شخص قرآن کو حفظ کرے۔ پھر اس کے حلال و حرام پر عمل کرے اللہ اس کو داخل جنت کرے گا اور اس کی سفارش دس عزیزوں کے حق میں جو مستحق دوزخ ہوں گے قبول فرمائے گا۔ (ترمذی ابن ماجہ)

(۱۱) فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ کہ قرآن مجید بے وضو پڑھنا یا دیکھنا جائز ہے مگر ہاتھ لگانا بے وضو گناہ ہے (۱۲) فرمایا کہ قرآن مجید بے وضو پڑھنے والے کو ایک حرف کے بدلے دس نیکیاں۔ با وضو بلا نماز کے فی حرف ۲۵ نیکیاں۔ اور با وضو نماز میں بیٹھ کر پڑھنے والے کو پچاس نیکیاں۔ اور کھڑے ہو کر پڑھنے والے کو فی حرف سو نیکی (مگر رمضان میں ہر نیکی کا اجر سو گنا بڑھتا ہے) گویا رمضان میں فی حرف ہزار نیکی ہوئی۔ مگر سننے والے کو دہرا ثواب یعنی پڑھنے والے سے دوگنا۔ فرمایا کہ میں نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف لام دو حرف میم تین حرف ہوئے۔ (بخاری و دارمی)

52438

Marfat.com

(۱۳) حضرت ابوہریرہ اور معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس شخص نے اپنے اولاد کو قرآن حفظ کرایا (اولاد لڑکا ہو یا لڑکی) تو حق تعالیٰ قیامت کے روز اسکو ایک تاج پہنائے گا جس کی روشنی آفتاب دنیا سے تیز ہوگی۔ پھر حافظ کی شان بعید از بیان ہے مگر عمل شرط ہے۔ (ابوداؤد طبرانی)

(۱۴) عبداللہ ابن مسعود سے مروی ہے کہ قرآن اللہ کا نعمت خانہ ہے اس میں سے لو جس قدر لے سکو۔ میرے نزدیک اس گھر سے زیادہ کوئی مقام بے برکت نہیں کہ جس میں کتاب اللہ نہ ہو بے شک وہ دل جس میں کچھ بھی قرآن نہ ہو ایک ویران گھر ہے جس میں کوئی رہنے والا نہیں۔ (دارمی)

(۱۵) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص قرآن حفظ کر کے بھول جائے وہ قیامت کے دن جذامی ہوگا۔

(صحیح بخاری) (معاذ اللہ من نسیان القرآن)

(۱۶) خالد بن سعدان سے روایت ہے کہ قرآن مجید پڑھنے والے کو اکہرا ثواب اور سننے والے کو دوہرا ثواب ملتا ہے۔ (دارمی)

(۱۷) قرآن مجید کی تلاوت کے وقت ملائکہ رحمت کا نزول ہوتا ہے کیونکہ ان کو قرآن پڑھنا نہیں دیا گیا اور عاشق ہوتے ہیں سننے کے چنانچہ صحیح بخاری میں اسید بن حضیرہ سے مروی ہے کہ وہ ایک رات سورہ بقر پڑھ رہے تھے ان کا گھوڑا قریب ہی بندھا تھا وہ بھڑکنے لگا۔ یہ صحابی چپ ہو گئے اور گھوڑا بھی سکون میں ہو گیا پھر تلاوت شروع کی پھر گھوڑے کی وہی حالت ہو گئی پھر انھوں نے تلاوت موقوف کی اس خیال سے کہ ان کا لڑکا یحییٰ قریب ہی سویا تھا اگر گھوڑا زیادہ بھڑکے تو بچہ کچل نہ جائے صبح کو یہ واقعہ حضرت رسالت میں عرض کیا۔ حضور نے فرمایا کہ اے ابن حضیرہ پڑھتے جاتے (انھوں نے خوف کا عذر پیش کیا) اور کہا کہ بعد تلاوت

Marfat.com

ختم کرنے کے سر اٹھا کر دیکھا تو ایک ملکوتی ابر جیسا تھا جس میں روشنی نظر آتی تھی۔ یہاں تک کہ وہ میری نظروں سے غائب ہوگیا۔ حضرت نے فرمایا جانتے ہو وہ کیا تھا۔ عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا یہ فرشتے تھے تمہاری قرارت سننے کو آئے اور تم کو دکھائے گئے۔ (دارمی باب الفضائل القرآن)

(۱۸) کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ سوتے وقت قرآن شریف کی کوئی سورۃ پڑھ کر سوئے لیکن حق تعالیٰ اس کو ایک فرشتہ کی حفاظت میں دیتے ہیں پس کوئی موذی شئے (مثل سانپ بچھو) کے نزدیک نہیں آتی۔ (ترمذی شریف)

(۱۹) جس میں قرآن کی تلاوت ہوتی ہے اس میں خیر و برکت بہت ہوتی ہے۔

(۲۰) حافظ القرآن اللہ کے اصل و خاص بندے ہیں۔

(۲۱) حافظ القرآن عرفاً، اہل جنت ہیں۔ (یہ تینوں حدیثیں طبرانی عن انس رضؓ)

(۲۲) قرآن کی ایک آیت کو حفظ کرنا بہتر ہے سو رکعت نفل پڑھنے سے

(اخرج ابن ماجہ من حدیث ابن ذر رضؓ)

(۲۳) احسن الحدیث کتاب اللہ ہے۔ (اخرج مسلم من حدیث جابر رضؓ)

(۲۴) جس نے تلاوت قرآن اللہ کے راستے میں کی (یعنی اشاعت القرآن) اسکی معیت صدیقین شہداء صالحین کے ساتھ ہوگی۔

(اخرج احمد من حدیث معاذ بن انس)

(۲۵) قرآن ایک رسی ہے اس کا ایک کنارا اللہ کے ہاتھ میں ہے دوسرا کنارہ تمہارے ہاتھ میں اس کو مضبوط پکڑے رہو کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ اور ہلاک نہ ہوگے۔

اخرج ابن ابی شیبہ من حدیث ابن شریح)

(۲۶) اللہ کے پاس کوئی چیز قرآن سے بڑھ کر اچھی نہ پاؤ گے۔

(اخرج حاکم من حدیث عبداللہ ابن عمر)

Marfat.com

(۲۷) جس نے قرآن پڑھا اس نے جزو نبوت کو اپنے پہلو میں حاصل کیا بجز اس اس امر کے کہ اسپر وحی نہیں آتی (انبیا کو کلام ربی بواسطہ وحی حاصل ہوتا تھا)
(اخرج حاکم)

(۲۸) طلحہ بن عوف کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن اوفی سے دریافت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس چیز کی وصیت کی ہے کہ اس کا تعلم و تعلیم باقی رکھی جائے ہمیشہ تلاوت کی جائے۔ اور الفاظ و معانی کی حفاظت کی جائے تو جواباً فرمایا کہ قرآن کی وصیت کی ہے۔ (اخرج حاکم)

(۲۹) فرمایا رسول کریم نے کسی نبی کو جہر سے تلاوت کی اجازت نہیں دی گئی جیس قد جہر و عمدگی سے قرآن پڑھنے کی مجھے اجازت دی گئی۔ (بخاری شریف)

(۳۰) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حافظ القرآن کی مثال اوس شخص جیسی ہے کہ جس نے اپنے اونٹ کے پاؤں میں رسیکڑا باندھ رکھا ہو جب تک باندھا رہے اونٹ رکا رہے ورنہ بھاگ جائے ایسا ہی حافظ القرآن اگر پڑھتا رہے تو یاد رہتا ہے ورنہ بھول جاتا ہے۔ (بخاری)

(۳۱) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ قرآن زیادہ بھاگنے والا ہے سینوں سے بہ نسبت اوس اونٹ کے جو کہ رسیکڑا سے کھل جائے۔

(۳۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امت کے اعمال مجھپر پیش کئے گئے (شب معراج میں) اور میں نے کوئی گناہ اس سے بڑھکر نہ پایا کہ آدمی کوئی سورۃ القرآن حفظ کرنے کے بعد بھلا دیوے (ترمذی شریف) اللھم الحفظنا من نسیان القرآن

(۳۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن حفظ کرنے کے بعد بھلا دینے والا قیامت کو جذامی یعنی کوڑھی اٹھایا جائے گا۔ (ترمذی شریف)

Marfat.com

کتب تاریخ اصحابہ رضی اللہ میں ہے کہ حضرت سیدنا صدیق رضی اللہ عنہ کو اللہ کی زیارت (خواب میں) سو دفعہ ہوئی۔ ہر دفعہ یہی سوال کیا کہ یا اللہ اگر بندہ تیری نزدیکی اور قرب حاصل کرنا چاہے تو کس طرح حاصل کر سکتا ہے۔ تو ہر دفعہ یہی جواب ملا کہ تلاوت قرآن مجید سے۔ اور ہر دفعہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ تلاوت بامعنی یا بلا ترجمہ کے فرمایا جس طرح تلاوت کر سکے۔ دنیا میں کوئی کتاب بلا ترجمہ فائدہ نہیں دے سکتی۔ مگر قرآن کریم بغیر معانی کے بھی پڑھنے والے کو فی حرف ۱۰-۲۵-پچاس۔ تک نیکی عطا ہوتی ہے اور با معنی تو نور علیٰ نور ہے۔

قرآن بھیجنے والا نور ہے (اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ)
جس کی طرف نازل کیا گیا نور ہے (قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ) قرآن لانیوالے جبرئیل علیہ السلام نور۔ یعنی نوری مخلوق کے سردار) اور حافظ القرآن کا سینہ نور۔ بہ سبب قرآن کتاب مبین)

(۳۴) حامل القرآن اَھْلُ اللّٰہِ مَنْ اَکْرَمَھُمْ اَکْرَمَہُ اللّٰہ وَمَنْ اَھَانَھُمْ عَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ

(۳۵) حامل القرآن اھل اللہ من اکرمھم اکرمہ اللہ ومن اھانھم علیہ لعنۃ اللہ والملائکہ والناس اجمعین

نوٹ طلب:- (چند فضائل القرآن از قرآن و احادیث بطور نمونہ پیش کئے گئے ہیں ورنہ سارا قرآن اپنے اور سیدنا رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل سے بھرا ہوا ہے۔

جمیع العلم فی القرآن۔ لاکن تقاصرت عنہ فہم الرجالی

خوش نصیب حفظ کرنے والے حضرات کو اشارہ کافی ہے۔

Marfat.com

باب سوم

تعداد اسماء پیغمبران

فہرست اسماء گرامی پیغمبران در قرآن کریم (مرتب بیسی و لاہتر)

فہرست اسماء آدم علیہ السلام

سورہ	رکوع	تعداد اسم
بقر	۴	۵ دفعہ
عمران	۴	۱ ؍؍
؍؍	۶	۱ ؍؍
مائدہ	۵	۱ ؍؍
اعراف	۲	۲ ؍؍
؍؍	۳	۳ ؍؍
اسرائیل	۲۲	۱ ؍؍
کہف	۷	۱ ؍؍
؍؍	۷	۱ ؍؍
مریم	۴	۱ ؍؍
طٰہٰ ۵	۷	۴ ؍؍
یٰسٓ ۵	۴	۱ ؍؍

میزان کل اسماء آدم علیہ السلام ۲۲ عدد

فہرست تعداد اسماء نوح علیہ السلام

سورہ	رکوع	تعداد اسم
عمران	۴	۱ دفعہ
نساء	۲۳	۱ ؍؍
انعام	۱۰	۱ دفعہ
اعراف	۸	۱ ؍؍
؍؍	۹	۱ ؍؍
یونس	۸	۱ ؍؍
ہود	۳	۲ ؍؍
؍؍	۴	۵ ؍؍
ابراہیم	۲	۱ ؍؍
اسرائیل	۱	۱ ؍؍
؍؍	۴	۱ ؍؍
مریم	۶	۱ ؍؍
انبیا	۶	۱ ؍؍
حج	۱	۱ ؍؍
مومنون	۱	۱ ؍؍
فرقان	۴	۱ ؍؍
شعراء	۶	۳ ؍؍
عنکبوت	۲	۱ ؍؍
احزاب	۱	۱ ؍؍

Marfat.com

سورہ	رکوع
والصّٰفّٰت	۳
صاد	۱
مومن	۱
″	۴
شورا	۲
قاف	۱
ذاریات	۲
نجم	۳
قمر	۱
حدید	۴
تحریم	۲
نوح	ساری ۳ ″

میزان کل اسماء نوح علیہ السلام ۴۲ ″

سورہ	رکوع
انعام	۱۰
مریم	۱
انبیاء	۶

میزان کل یحییٰ علیہ السلام ۴ ″

اسماء الیاس علیہ السلام		
انعام	۱۰ رکوع	۱ رفعہ
صٰفّٰت	۴	۲ ″

میزان کل الیاس علیہ السلام ۳ ″

اسماء یونس علیہ السلام		
نار	۲۳ رکوع	۱ رفعہ
انعام	۱۰	۱ ″
یونس	۱۰	۱ ″
صٰفّٰت	۵	۱ ″

میزان کل یونس علیہ السلام ۴ ″

فہرست اسماء ابراہیم علیہ السلام		
بقر	۱۵ رکوع	۵ دفعہ
″	۱۶	۶ ″
″	۳۵	۴ ″
عمران	۴	۱ ″
″	۷	۳ ″
″	۹	۱ ″
″	۱۰	۱ ″

سورہ	رکوع	رفعہ
انعام	۱۰	۱
مریم	۱	۱ ″
انبیاء	۶	۱ ″

میزان کل اسماء زکریا علیہ السلام ۷ ″

اسماء یحییٰ علیہ السلام		
عمران	۴	۱

اسماء زکریا علیہ السلام		
عمران	۴ رکوع	۳ دفعہ
انعام	۱۰ ″	۱ ″
مریم	۱	۲ ″
انبیاء	۶	۱ ″

Marfat.com

سورہ	رکوع	تعداد آیہ
نساء	۸	۱ دفعہ
〃	۲۳	۱ 〃
انعام	۹	۲ 〃
〃	۱۰	۱ 〃
توبہ	۱۴	۲ 〃
ہود	۷	۴ 〃
یوسف	۱	۱ 〃
〃	۵	۱ 〃
ابراہیم	۶	۱ 〃
حجر	۴	۱ 〃
نحل	۱۶	۲ 〃
مریم	۳	۲ 〃
〃	۴	۱ 〃
انبیاء	۵	۴ 〃
حج	۴	۱ 〃
〃	۶	۱ 〃
〃	۱۰	۱ 〃
شعراء	۵	۱ 〃
عنکبوت	۲	۱ 〃
〃	۴	۱ 〃
احزاب	۱	۱ 〃

سورہ	رکوع	تعداد آیہ
صٰفّٰت	۳	۳ دفعہ
صاد	۴	۱ 〃
شوریٰ	۲	۱ 〃
زخرف	۳	۱ 〃
زاریات	۲	۱ 〃
نجم	۳	۱ 〃
حدید	۴	۱ 〃
ممتحنہ	۱	۲ 〃
اعلیٰ	۱	۱ 〃

کل اسماء ابراہیم علیہ السلام ۶۴ 〃

اسماء اسحاق علیہ السلام

بقر	۱۶ رکوع	۴ دفعہ
عمران	۹	۱ 〃
نساء	۲۳	۱ 〃
انعام	۱۰	۱ 〃
یوسف	۱	۱ 〃
〃	۵	۱ 〃
ابراہیم	۶	۱ 〃
مریم	۳	۱ 〃
انبیاء	۵	۱ 〃
عنکبوت	۳	۱ 〃

Marfat.com

سورہ	رکوع	تعداد اسم
صفت	۳	۳ دفعہ
صاد	۴	۱ ؍؍

میزان کل اسحاق علیہ السلام ۱۵ ؍؍

اسماء یعقوب علیہ السلام

سورہ	رکوع	تعداد اسم
بقر	۱۶ رکوع	۴ دفعہ
عمران	۹	۱ ؍؍
نساء	۲۳	۱ ؍؍
انعام	۱۰	۱ ؍؍
یوسف	۱	۱ ؍؍
؍؍	۵	۱ ؍؍
؍؍	۸	۱ ؍؍
مریم	۱	۱ ؍؍
؍؍	۳	۱ ؍؍
انبیاء	۵	۱ ؍؍
عنکبوت	۳	۱ ؍؍
صاد	۴	۱ ؍؍

کل اسماء یعقوب ۴ ۱۵ ؍؍

اسماء یوسف علیہ السلام

سورہ	رکوع	تعداد اسم
یوسف	۱	۱ دفعہ
؍؍	۲	۶ دفعہ
؍؍	۳	۲ ؍؍
یوسف	۶	۱ عدد
؍؍	۷	۲ ؍؍
؍؍	۸	۱ ؍؍
؍؍	۹	۳ ؍؍
؍؍	۱۰	۷ ؍؍
؍؍	۱۱	۲ ؍؍
انعام	۱۰	۱ ؍؍
مومن	۴	۱ ؍؍

کل عدد یوسف ۴ ۲۷ ؍؍

اسماء داؤد علیہ السلام

سورہ	رکوع	تعداد اسم
بقر	۳۲ رکوع	۱ دفعہ
نساء	۲۳	۱ ؍؍
مائدہ	۱۱	۱ ؍؍
انعام	۱۰	۱ ؍؍
اسرائیل	۶	۱ ؍؍
انبیاء	۶	۲ ؍؍
نمل	۳	۲ ؍؍
سباء	۲	۲ ؍؍
صاد	۲	۴ ؍؍
؍؍	۳	۱ ؍؍

کل اسماء داؤد ۴ ۱۶ دفعہ

Marfat.com

سورہ	رکوع	تعداد اسم
اسماء سلیمان ع		
بقر	۱۲	۲ دفعہ
نار	۲۳	۱ دفعہ
انعام	۱۰	۱ ؍؍
انبیا	۶	۳ ؍؍
نمل	۲	۵ ؍؍
؍؍	۳	۲ ؍؍
سبا	۲	۱ ؍؍
صاد	۳	۲ ؍؍
کل اسماء سلیمان ع		۱۷ ؍؍
اسماء اسمٰعیل علیہ السلام		
بقر	۱۵ رکوع	۲ دفعہ
؍؍	۱۶	۳ ؍؍
عمران	۹	۱ ؍؍
نار	۲۳	۱ ؍؍
انعام	۱۰	۱ ؍؍
ابراہیم	۶	۱ ؍؍
مریم	۴	۱ ؍؍
انبیا	۶	۱ ؍؍
کل اسماء اسمٰعیل ع		۱۲ ؍؍
اسماء ایوب علیہ السلام		

سورہ	رکوع	تعداد اسم
نار	۲۳	۱ دفعہ
انعام	۱۰	۱ ؍؍
صاد	۴	۱ ؍؍
انبیا	۶	۱ ؍؍
کل اسماء ایوب		۴ ؍؍
اسماء موسیٰ علیہ السلام		
بقر	۶ رکوع	۴ دفعہ
؍؍	۷	۲ ؍؍
؍؍	۸	۱ ؍؍
؍؍	۱۱	۲ ؍؍
؍؍	۱۳	۱ ؍؍
؍؍	۱۶	۱ ؍؍
؍؍	۳۳	۲ ؍؍
عمران	۹	۱ ؍؍
نار	۲۲	۲ ؍؍
؍؍	۲۳	۱ ؍؍
مائدہ	۴۰	۳ ؍؍
انعام	۱۰	۱ ؍؍
؍؍	۱۱	۱ ؍؍
؍؍	۱۹	۱ ؍؍
اعراف	۱۳	۳ ؍؍

Marfat.com

سورہ	رکوع	تعداد اسم
اعراف	۱۴	۳ دفعہ
〃	۱۵	۲ 〃
〃	۱۶	۳ 〃
〃	۱۷	۳ 〃
〃	۱۸	۲ 〃
〃	۱۹	۲ 〃
〃	۲۰	۲ 〃
یونس	۸	۴ 〃
〃	۹	۴ 〃
ہود	۹	۱ 〃
〃	۱۰	۱ 〃
ابراہیم	۱	۲ 〃
〃	۲	۱ 〃
اسرائیل	۱	۱ 〃
〃	۱۲	۲ 〃
کہف	۹	۲ 〃
مریم	۴	۱ 〃
طٰہٰ	۱	۴ 〃
〃	۲	۳ 〃
〃	۳	۳ 〃
〃	۴	۱ 〃
〃	۵	۱ 〃

سورہ	رکوع	تعداد اسم
انبیا	۴	۱ دفعہ
حج	۶	۱ 〃
مومنون	۳	۲ 〃
فرقان	۴	۱ 〃
شعراء	۲	۱ 〃
〃	۳	۳ 〃
〃	۴	۴ 〃
نمل	۱	۳ 〃
قصص	۱	۳ 〃
〃	۲	۴ 〃
〃	۴	۶ 〃
〃	۵	۴ 〃
〃	۸	۱ 〃
عنکبوت	۴	۱ 〃
سجدہ	۳	۱ 〃
احزاب	۱	۱ 〃
〃	۹	۱ 〃
صٰفّٰت	۴	۲ 〃
مومن	۳	۳ 〃
〃	۴	۱ 〃
〃	۶	۱ 〃

Marfat.com

سورہ	رکوع	تعداد آیہ
حٰمٓ سجدہ	۶	۱ دفعہ
شوریٰ	۲	۱ ؍؍
زخرف	۵	۱ ؍؍
احقاف	۲	۱ ؍؍
ذاریات	۲	۱ ؍؍
نجم	۳	۱ ؍؍
صف	۱	۱ ؍؍
جمعہ	۱	۱ ؍؍

کل اسمار موسیٰ علیہ السلام فی کل قرآن ۱۳۱ دفعہ

اسمار ہارون علیہ السلام

بقر	۳۲ رکوع	۱ دفعہ
نساء	۲۳	۱ ؍؍
انعام	۱۰	۱ ؍؍
اعراف	۱۴	۱ ؍؍
یونس	۸	۱ ؍؍
طٰہٰ	۳	۱ ؍؍
؍؍	۵	۲ ؍؍
انبیا	۴	۱ ؍؍
مومنون	۴	۱ ؍؍
فرقان	۴	۱ ؍؍
شعراء	۳	۱ ؍؍

سورہ	رکوع	تعداد آیہ
شعراء	۳	۱ دفعہ
قصص	۴	۱ ؍؍
صٰفّٰت	۴	۲ ؍؍
کل اسمار ہارون		۱۶ ؍؍

اسمار لوط علیہ السلام

انعام	۱۰ رکوع	۱ دفعہ
اعراف	۱۰	۱ ؍؍
ہود	۷	۱ ؍؍
؍؍	۸	۱ ؍؍
حجر	۴	۱ ؍؍
؍؍	۵	۱۰ ؍؍
انبیا	۵	۲ ؍؍
حج	۶	۱ ؍؍
شعراء	۹	۳ ؍؍
نمل	۴	۲ ؍؍
عنکبوت	۳	۲ ؍؍
؍؍	۴	۲ ؍؍
صٰفّٰت	۴	۱ ؍؍
صاد	۱	۱ ؍؍
قاف	۱	۱ ؍؍
قمر	۲	۲ ؍؍

Marfat.com

سورہ	رکوع	تعداد اسم
تحریم	۲	۱ دفعہ
کل اسمار لوط ۴		۲۷ "

اسمار ہود علیہ السلام		
اعراف	۹	۱ دفعہ
ہود	۵	۴ "
"	۸	۱ "
شعراء	۷	۱ "
کل اسمار ہود ۴		۷ "

اسمار صالح علیہ السلام		
اعراف	۱۰ رکوع	۳ دفعہ
ہود	۶	۳ "
"	۸	۱ "
شعراء	۸	۱ "
نمل	۴	۱ "
کل اسمار صالح ۴		۹ "

اسمار شعیب علیہ السلام		
اعراف	۱۱ رکوع	۵ دفعہ
ہود	۸	۴ "
شعراء	۱۰	۱ "
عنکبوت	۴	۱ "
کل اسمار شعیب ۴		۱۱ "

سورہ	رکوع	تعداد اسم
اسم عزیز ایک دفعہ	توبہ ۵	
اسم سبع ۴ صاد		۱ رکوع
اسم ذوالکفل ۱ کل دو دفعہ		
انبیاء	۶	۱
صاد	۶	۱
اسم ادریس ۴ دو دفعہ		
مریم	۴ رکوع	۱
انبیاء	۶	۱

اسمار عیسیٰ علیہ السلام		
بقر	۱۱ رکوع	۱ دفعہ
بقر	۱۶	۱ "
عمران	۳۵	۲ "
"	۶	۲ "
"	۹	۱ "
نار	۲۲	۱ "
"	۲۳	۲ "
مائدہ	۶	۱ "
"	۱۱	۱ "
"	۱۵	۱ "
"	۱۶	۱ "
انعام	۱۰	۱ "

Marfat.com

سورہ	رکوع	تعداد اسم
مریم	۲	ادنیٰ
احزاب	۱	۱ ؍؍
شوریٰ	۲	۱ ؍؍
زخرف	۶	۱ ؍؍
حدید	۴	۱ ؍؍
صف	۱	۱ ؍؍
؍؍	۲	۱ ؍؍
کل اسماء عیسیٰ	۱۴	۲۵ ؍؍

سورہ	رکوع	تعداد اسم
اسماء گرامی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم		
عمران	۱۵ رکوع	ادنیٰ
احزاب	۵	۱ ؍؍
محمد ﷺ	۱	۱ ؍؍
فتح	۴	۱ ؍؍

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا اسم شریف محمد ﷺ تو ۴ دفعہ آیا مگر وصف رسالت کے ساتھ اسم شریف احمد ایک دفعہ صف میں مرفوعی بمثل طٰہٰ یٰسٓ وغیرہ ۷ دفعہ اور رسول نبی یا کسی ضمیر سے تو ہر آیت میں مخاطب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سب نبیوں کو قرآن میں ان کے نام سے مخاطب کیا گیا ہے مثلاً یا نوح یا موسیٰ یا عیسیٰ وغیرہ وغیرہ۔ مگر حضور اکرم صلعم کو خصوصیت و محبت سے یا ایہا الرسل یا ایہا النبی کہیں ضمیر اَنْتَ کے ساتھ خطاب کیا گیا ہے۔ سب رسولوں کے ایک ایک نام مگر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء ۲۰۱ دو سو ایک ہیں جن میں ذاتی محمد ﷺ۔ احمد ﷺ ہیں یعنی تعریف کیا ہوا اور بہت تعریف حمد والا اگر کوئی بدنصیب دشمن حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی شان میں بے ادبی سے ہجو لکھنا یا کہنا چاہے تو اسم محمد لے کر شروع کرے گا اور محمد کے معنی ہوئے تعریف کیا ہوا۔

اب پہلے تعریف اسمی تو زبردستی دشمن کے منہ سے بھی نکل گئی اب بعد تعریف

Marfat.com

کے ہجو کرنیوالا پرلے درجہ کا پاگل بے وقوف ہر صاحب عقل سلیم کے نزدیک ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ مرتبہ تھا کہ جوتی سمیت عرش پر گئے اور وہ موسیٰ علیہ السلام جن کا نام قرآن میں ۱۳۱ دفعہ آیا ہے جن کو اللہ سے ہمکلامی کا فخر ہے۔ ان کو جنگل میں ایک پہاڑ پر ایک درخت کے قریب حکم ہوتا ہے فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ۔ ببیں تفاوت درجات از کجا تا بہ کجا۔ شعر خوب ہے۔

تیرے مقام کا تو اللہ کو علم ہے جنت تو ہے جگہ تیرے ادنیٰ غلام کی

اللہ بے مثل الوہیت میں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بے مثل عبودیت میں قرآن بے مثل کتاب۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی میں سے ۳۱۳ مرسل پھر ان میں سے ہم مصطفےٰ۔ اور خدا کی ساری خدائی میں رحمۃ اللعالمین صرف ایک آپ ہیں۔ روایت ہے کہ شیطان لعین نے ایک دفعہ بارگاہ اللہ میں دعا کی کہ میں بھی عالمین میں شامل ہوں۔ مجھے بھی رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے صدقہ میں وہ طمانچہ معاف فرما جو ہر روز صبح کو مجھے ایک فرشتہ منہ پر مارتا ہے جس سے میں سارا دن حواس باختہ اور بے چین رہتا ہوں۔ فرمایا آج سے بہ طفیل محبوب رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم تجھکو یہ طمانچہ تا قیامت معاف کیا جاتا ہے۔ سبحان اللہ دشمن بھی رحمت سے فائدہ اٹھائیں کیا شان رحمۃ اللعالمین ہے۔ الحمد للہ الحمد للہ۔

باب چہارم

بسم اللہ۔ الحمد اللہ

۱۔ بسم اللہ کے انیس[19] حرف ہیں اور انیس حرف اس میں نہیں آتے۔
ث۔ ث۔ ج۔ خ۔ د۔ ذ۔ ز۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع

Marfat.com

ف - ق - ک - و - غ - ۶

۱ الحمد شریف میں سات حرف نہیں آتے - ف - ج - ش - ظ - خ
مگر یہ ساتوں حروف ایک آیت اَوَمَنْ کَانَ پارہ ۸ ۲ ع میں آتے ہیں
اور کہیں یہ سات جمع نہیں ہیں -

باب ۵ متشابہات جو سارے قرآن میں صرف ایک ایک جگہ آتے ہیں
وہ کل میری محدود عقل میں ۸۵ عدد بہ تفصیل ذیل ہیں -

۱	اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ	بقر	رکوع ۱۴
۲	اَيْمَانُكُمْ - ن کے پیش کے ساتھ	″	″ ۱۱
۳	وَلَا مُشْرِكِيْنَ	″	″ ۱۳
۴	اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ	″	″ ۱۴
۵	اِسْتَعْمَلَ - لام کے پیش سے	″	″ ۱۶
۶	وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	″	″ ۱۷
۷	وَاَنْتُمْ شُهَدَاءُ	عمران	″ ۱۰
۸	مُنْزِلِيْنَ	″	″ ۱۲۴
۹	اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ	″	″ ۱۳۵
۱۰	وَالْمَسٰكِيْنُ ن کے پیش کے ساتھ	نساء	″ ۱
۱۱	مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ	عمران	″ ۱۴
۱۲	وَذَا اللَّحَى الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	نساء	″ ۲
۱۳	وَاُولُوا لِعِلْمِكُمْ	نساء	″ ۱۲۰
۱۴	فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	″	″ ۱۲۹
۱۵	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ	مائدہ	″ ۱۰

Marfat.com

۱۶	وَالصَّابِئُوْنَ	مائدہ	۱۰ رکوع
۱۷	وَاللّٰہِ رَبِّنَا ۔ ہ کی زیر سے کے زیر سے	انعام	۳
۱۸	فَاَنَّہٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ	انعام	۶
۱۹	اَللّٰہُ اَللّٰہُ دو دفعہ اکٹھا	انعام	۱۵
۳۰	اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ	״	۱۳
۴۱	وَمَا کَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ	اعراف	۹
۳۲	فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُجْرِمِیْنَ	״	۱۰
۴۳	وَاللّٰہَ ۔ ہ کے زبر کے ساتھ	اعراف	۲۴
۳۴	اِنَّہٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ	״	۲۴
۲۵	دِیْنُھُمُ ن کے پیش سے	انفال	۷
۳۶	اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ	״	۸
۲۷	اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ	توبہ	۴
۲۸	اَعْمَالِھِمْ ل کے زیر سے	توبہ	۵
۲۹	خَیْرٌ لَّکُمْ ر کی زبر سے	״	۸
۳۰	فَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ	״	۱۲
۳۱	تَحْتَھَا الْاَنْھٰرُ ۔ ت کے زبر سے	״	۱۳
۳۲	وَاجْعَلُوْا بُیُوْتَکُمْ	یونس	۹
۳۳	ذُ کے اوپر دو پیش	ہود	۵
۳۴	وَکَانُوْا مُجْرِمِیْنَ	ہود	۱۰
۳۵	اِنَّ رَبَّکَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ	یوسف	۱
۳۶	وَعْدُ اللّٰہِ دال کے پیش سے	رعد	۴

Marfat.com

٣٧	فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ الرَّحِيْمُ	سورہ ابراہیم	۶ رکوع	
٣٨	اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ	″	۷	
٣٩	فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ	نحل	۴	
٤٠	اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ	″	۹	
٤١	وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	″	۱۳	
٤٢	ہ کی زیر سے ہِنَّ	مومنون	۴	
٤٣	حُسِنَّ	″	۳	
٤٤	فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ	″	۶	
٤٥	فِيْهِ ہ کو کھڑا زیر	فرقان	۶	
٤٦	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	شعرا	۷	
٤٧	وَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ	نمل	۱	
٤٨	″ ″ دو دفعہ اکٹھا	″	۳	
٤٩	مُفْلِحِيْنَ	قصص	۷	
٥٠	اَنْفُسَهُمْ	سجدہ	۳	
٥١	لِلْمُحْسِنٰتِ	احزاب	۴	
٥٢	مِنْ غَفُوْرٍ الرَّحِيْمُ	فصلت	۱	
٥٣	اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ	شورا	۱	
٥٤	وَقَالَ لَذِيْنَ اٰمَنُوْا	″	۵	
٥٥	اَنْ كُنْتُمْ الف کی زبر سے	زخرف	۱	
٥٦	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ	″	۴	
٥٧	دو ہمزے ایک ہی جگہ بیچ والے	احقاف	۴	

Marfat.com

۵۸	وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ	حجرات	۲	رکوع
۵۹	اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ	ذاریات	۲	
۶۰	مِنْ اُولٰٓئِكُمْ	قمر	۳	
۶۱	خَالِدِيْنَ دال کی زبر سے	حشر	۲	
۶۲	لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ		۳	
۶۳	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ	منافقون	۱	
۶۴	مِمَّا يَعْلَمُوْنَ	معارج	۲	
۶۵	ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ	بروج	۱	
۶۶	ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ	انعام	۱۰	
۶۷	كَانُوْا	تطفیف		
۶۸	كُلًّا ک کے زبر سے	نحل	۱۰	
۶۹	اَلَّذَيْنِ ذال کے زبر سے	حم سجدہ	۴	
۷۰	وَيُلْهِهِمُ ہ مع زبروں کے اٹھی	حجر	۱	
۷۱	اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ	عمران	۴	
۷۲	سَمَّاعَ ہمزہ کے زبر سے	ہود	۱	
۷۳	حٰمٓ	فاطر	۴	
۷۴	الْحَمِيْمِ ذِي انْتِقَامٍ	زمر	۴	
۷۵	فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ فا کے ساتھ	انعام	۳	
۷۶	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	توبہ	۹	
۷۷	اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	شوریٰ	۲	
۷۸	وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	حدید	۱	

Marfat.com

۷۹	فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ - ۱ رکوع پیش سے	شوریٰ	۲ رکوع
۸۰	وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	انعام	۱۶
۸۱	اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ	مومن	۵
۸۲	فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۵	عمران	۳
۸۳	وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ	تکویم	۱
۸۴	وَسَوْفَ اَعْلَمُوْنَ	انعام	۸
۸۵	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تحریم	۱

باب ششم

متشابہات دوم

باب ۶ در متشابہات جو کلمات کہ قرآن شریف میں دو دو دفعہ آئے ہیں تعداد ان کی کل ۱۸ ہیں میری محدود عقل و علم میں

۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	شروع فاتحہ	موقوف ع
۲	وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	انعام ۵ ع	آخر و صفت
۳	وَمَا خَلَفْنَا السَّمَآءَ	انبیاء ۲ ع	صاد ۳ ع
۴	اَلٓمّٓ - م کی زبر سے	بقر ۲۱ ع	نحل ۳ ع
۵	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ	یونس ۷ ع	روم ۳ ع
۶	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ	بقر ۳۹ ع	نور ۱ ع
۷	وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ	بقر ۲۵ ع	عمران ۱۵ ع

Marfat.com

۸	وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ	عمران ۲ ع وسط	عمران ۲ ع آخر رکوع		
۹	اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	عمران ۳ ع	تحریم ۲ ع		
۱۰	اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ	عمران ۱۲ ع	شعراء ۱ ع		
۱۱	اِنَّهٗ حَكِيمٌ عَلِيمٌ	انعام ۱۶ ع	حجر ۲ ع		
۱۲	مُشْرِقِيْنَ - قٓ کے ساتھ	حجر ۵ ع	شعراء ۱۴ ع		
۱۳	اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ	لقمان ۱ ع	حجر ۲ ع		
۱۴	ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ	فاطر ۴ ع	شعراء ۳ ع		
۱۵	ذَرْعًا	طٰہٰ ۷ ع	عنکبوت ۱ ع		
۱۶	وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيرًا	احزاب ۲ ع	فتح ۳ ع		
۱۷	وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا	۳ ع	فتح ۳ ع		
۱۸	وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ	نمل ۱ ع	لقمان ۱ ع		
۱۹	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ	یونس ۸ ع	صٰفّٰت ۴ ع		
۳۰	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ	یونس ۴ ع	قصص ۱ ع		
۲۱	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ	اعراف ۱۱ ع	نمل ۱ ع		
۲۲	وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ	بقر ۳۶ ع	توبہ ۵ ع		
۲۳	وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ	یونس ۶ ع	نمل ۶ ع		
۲۴	وَجَعَلْنَا	بقر ۱۵ ع	فرقان ۶ ع		
۲۵	وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ	عمران ۱ ع	مائدہ ۱۳ ع		
۲۶	وَالصّٰبِئِيْنَ	بقر ۸ ع	حج ۲ ع		
۲۷	اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ	یوسف ۱ ع	یوسف ۱۱ ع		
۲۸	اَلَمْ تَرَوْا	لقمان ۳ ع	نوح ۱ ع		

Marfat.com

۲۹	تَرَىٰهُمُ الْمَغْفُورُ الرَّحِيمُ	یونس ۱۱ ع	احقاف ۱ ع		
۳۰	وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا	اعراف ۲۰ ع	نجم ۱ ع		
۳۱	وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ	ہود آخر	نمل آخر		
۳۲	بِكُلِّ عَلِيمٍ — م کی زبر سے	ہود ۶ ع	معارج ۱ ع		
۳۳	إِنَّ الْمُتَّقِينَ	نون ۲ ع	نباء ۲ ع		
۳۴	وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ	بقر ۳۱ ع	شوریٰ ۱ ع		
۳۵	لَهُوَ الْحَقُّ	انفال ۴ ع	سبا ۱ ع		
۳۶	غِشَاوَةٌ	بقر ۱ ع	جاثیہ ۳ ع		
۳۷	شَرَائِعَ يَنْزِلُ — س کی زبر سے	شعص ۵ ع	دخان ۱ ع		
۳۸	لَكَ سَبِيلًا ۝	نساء ۱ ع	احزاب ۹ ع		
۳۹	وَاللّٰهُ يَضْعَفُ لِمَنْ يَشَاءُ	بقر ۲۶ ع	نور ۵ ع		
۴۰	مِنْهُمْ مَنْ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ	نساء ۲۲ ع	فتح ۳ ع		
۴۱	فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝	حدید ۳ ع	ممتحنہ ۱ ع		
۴۲	إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝	حج ۸ ع	حج ۱۰ ع		
۴۳	إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ	حدید ۳ ع	مجادلہ ۳ ع		
۴۴	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	صفت ۲ ع	محمد ۲ ع		
۴۵	فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ	عمران ۱۸ ع	نمل ۶ ع		
۴۶	إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	بقر ۱۵ ع	بقر ۳۱ ع		
۴۷	وَاللّٰهُ يَحْكُمُ بِذَاتِ النُّصُّ قُدُسٍ	نحل ۱۶ ع	انعام ۱۹ ع		
۴۸	وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ	بقر ۲۸ ع	انبیاء ۱۱ ع		
۴۹	وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَ — ن کی زبر سے	بقر ۲۲ ع	نور ۳ ع		

Marfat.com

۵۰	اِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ	انعام ۱۰ع	انعام ۱۵ع
۵۱	مُقْسِطِينَ	مائدہ ۱۳ع	کہف ۱۰ع
۵۲	اَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ - الف کے زبر سے	بقرہ ۲۵ع	بقرہ ۳۵ع
۵۳	اُولٰٓئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ	حجرات ۲ع	حشر ۱ع
۵۴	اِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ	مائدہ ۱ع	حشر ۱ع
۵۵	وَاللّٰهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ	عمران ۲ع	انفال ۶ع
۵۶	وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا	نسا ۱ع	احزاب ۵ع
۵۷	فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ	زمر ۸ع	مومن ۸ع
۵۸	وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ	بقرہ ۲۵ع	نور ۵ع
۵۹	وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ	توبہ ۱۴ع	مومن ۱ع
۶۰	اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِينَ	بقرہ ۱ع	انفال ۷ع
۶۱	وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِينَ	بقرہ ۳۳ع	انفال ۹ع
۶۲	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ	عمران ۱ع	رعد ۱ع
۶۳	اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	فصلت ۵ع	احقاف ۴ع
۶۴	فَاَنّٰى تُؤْفَكُونَ	عنکبوت ۶ع	زخرف ۷ع
۶۵	بِمُصْرِخِكُمْ - ض کے زیر سے	نور ۹ع	حجرات ۱ع
۶۶	فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ - ر کے زبر سے	یوسف ۱۱ع	زمر ۵ع
۶۷	لَحُكْمًا عَرَبِيًّا	نحل ۱۳ع	فاطر ۲ع
۶۸	حٰمٓ	فاطر ۱ع	زمر ۱۴ع

Marfat.com

باب ہفتم (۷)

وہ متشابہات جو کہ تین تین جگہ قرآن میں آتے ہیں بتعداد ان کی ۴۷ ہیں جو کلمات کہ قرآن کریم میں تین تین جگہ آئے ہیں وہ ۴۷ ہیں

۱	اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	عمران ۱۲ ع	ابراہیم ۵ ع	لقمان ۳ ع
۲	اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ	بقرہ ۲۳ ع	انفال ۳ ع	حجرات ۱ ع
۳	اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ	نحل ۱۰ ع	لقمان ۳ ع	مجادلہ ۱ ع
۴	اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ	بقرہ ۲۴ ع	مائدہ ۳ ع	انفال ۳ ع
۵	وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ	بقرہ ۳۲ ع	یوسف ۱۴ ع	مومن ۱۷ ع
۶	وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ	ہود ۲ ع	رعد ۱ ع	مومن ۱۰ ع
۷	وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا ۝	نسا ۱۱ ع	نسا ۲۳ ع	فتح ۴ ع
۸	اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا	روم ۶ ع	فاطر ۵ ع	مومن ۱۳ ع
۹	دَاو�ٗدَ - دوسری دال کا پیش	بقرہ ۳۵ ع	بقرہ ۳۳ ع	صٓ ۲ ع
۱۰	سَوْفَ اَعْلَمُوْنَ	ہود ۸ ع	مکاثر ۱ ع	الہاکم ۱
۱۱	وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ واں کے پیش سے	نسا ۲۴ ع	اسرا ۱۱ ع	شوریٰ ۳ ع
۱۲	اَلْمُسَبِّحٰتِ س کے پیش سے	یوسف ۲ ع	یوسف ۱ ع	فصلت ۴ ع
۱۳	لَا نُکَلِّفُ	انعام ۱۹ ع	اعراف ۱۴ ع	مومن ۱۴ ع
۱۴	شَتّٰی	طٰہٰ ۲ ع	حشر ۲ ع	لیل ۱ ع
۱۵	مَالٰی ل کے پیش سے	نجم ۲ ع	لیل ۱ ع	تبت ۱ ع
۱۶	تَتَذَکَّرُوْنَ	انعام ۹ ع	سجدہ ۱ ع	مومن ۶ ع

Marfat.com

۱۷	تتفکرون - کی	بقر ۲۷ ع	بقر ۳۶ ع	انعام ۵ ع	
۱۸	انہ ھو الغفور الرحیم	یوسف ۱۱ ع	قصص ۲ ع	زمر ۶ ع	
۱۹	ان اللہ کان غفورا رحیما	نساء ۴ ع	نساء ۱۹ ع	احزاب ۳ ع	
۲۰	ذالک تقدیر العزیز العلیم	انعام ۱۲ ع	فصلت ۳ ع	یٰسٓ ۳ ع	
۲۱	فاطر السموت والارض - کی زبر سے	انعام ۲ ع	ابراہیم ۲ ع	فاطر ۱ ع	
۲۳	بینکم - ن کی زبر سے	مائدہ ۱۴ ع	انفال ۱ ع	عنکبوت ۳ ع	
۱۳	وموعظۃ للمتقین	بقر ۸ ع	مائدہ ۷ ع	نور ۴ ع	
۲۴	یوم الاخر - م کی زبر سے	عنکبوت ۴ ع	احزاب ۳ ع	ممتحنہ ۱ ع	
۲۵	کل نفس ذائقۃ الموت	عمران ۱۹ ع	انبیاء ۳ ع	عنکبوت ۱ ع	
۲۶	ووصینا الانسان بوالدیہ	عنکبوت ۱ ع	لقمان ۲ ع	احقاف ۲ ع	
۲۷	یوم الانھار - م کے پیش کیساتھ	اعراف ۵ ع	یونس ۱ ع	رعد ۴ ع	
۲۸	خالدا فیھا	نساء ۲ ع	نساء ۱۳ ع	توبہ ۸ ع	
۲۹	فاقموا الصلوٰۃ - ق سے	نساء ۱۵ ع	حج ۱۰ ع	مجادلہ ۲ ع	
۳۰	ان اللہ خبیر بما تعملون	مائدہ ۲ ع	نور ۷ ع	حشر ۳ ع	
۳۱	مشفقین	کہف ۶ ع	شوریٰ ۳ ع	طور ۱ ع	
۳۲	فاولئک ھم الخسرون	بقر ۱۴ ع	اعراف ۲۲ ع	منفقون ۲ ع	
۳۳	انک انت العزیز الحکیم	بقر ۱۵ ع	مومن ۱ ع	ممتحنہ ۱ ع	
۳۴	وھو الحلیم الخبیر	انعام ۲ ع	انعام ۹ ع	سبا ۱ ع	
۳۵	واللہ بصیر بما یعملون	بقر ۱۱ ع	عمران ۱۷ ع	مائدہ ۱۰ ع	
۳۶	ابا عکم - ع کے زبر سے	بقر ۳۵ ع	توبہ ۳ ع	زخرف ۲ ع	
۳۷	کن بوجہ - بغیر تشدید کے	انعام ۳ ع	ہود ۲ ع	زمر ۶ ع	

Marfat.com

۳۸	مَا نَزَّلَ اللّٰهُ	اعراف ۹ ع	محمد ۳ ع	ملک ۱ ع
۳۹	مُنْزِلِيْنَ ۔ ز کو ز بر سے	یوسف ۸ ع	مومنون ۲ ع	یٰس ۲ ع
۴۰	اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ ز کے زبر سے	بقر ۱۳ ع	بقر ۳۵ ع	طلاق ۲ ع
۴۱	كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ	سبا ۱۵ ع	مومنون ۶ ع	طور ۱ ع
۴۲	كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ	سجدہ ۲ ع	صٰفّٰت ۱ ع	مرسلٰت ۱ ع
۴۳	وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	بقر ۳ ع	انعام ۱۳ ع	حدید ۱ ع
۴۴	فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	بقر ۲۹ ع	انفال ۳ ع	حشر ۱ ع
۴۵	اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۔ الف کے زبر سے	بقر ۲۴ ع	توبہ ۵ ع	توبہ ۱۶ ع
۴۶	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ	رعد ۱ ع	نمل ۳ ع	روم ۳ ع
۴۷	اَنِّيْ يُؤْفَكُوْنَ	منافقون ۱ ع	مائدہ ۱۰ ع	توبہ ۵ ع

باب ہشتم (۸)

وہ متشابہات جو چار چار آتے ہیں قرآن کریم میں

۱	ثُمَّ ۔ ث کے زبر سے	بقر ۱۴ ع	شعرا ۱۴ ع	دہر ۱ ع	تکویر ۱ ع
۲	يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ	حج ۸ ع	لقمان ۳ ع	فاطر ۲ ع	حدید ۱ ع
۳	تَشْعُرُوْنَ ۔ ت سے	بقر ۱۹ ع	شعرا ۶ ع	زمر ۶ ع	حجرات ۱ ع
۴	ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	توبہ ۹ ع	یونس ۷ ع	دخان ۳ ع	حدید ۲ ع
۵	فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ	انعام ۱۲ ع	یونس ۴ ع	فاطر ۱ ع	مومن ۷ ع
۶	رَبَّانِكَ ۔ زیروں سے	عمران ۵ ع	نحل ۹ ع	مریم ۲ ع	فجر ۱ ع

Marfat.com

۸	اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ	بقر ۳ ع	انفال ۴ ع	عنکبوت ۶ ع	زمر ۴ ع
۹	اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ	مائدہ ۸ ع	انعام ۱۷ ع	قصص ۵ ع	احقاف ۴ ع
۹	وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا	نساء ۲۲ ع	نساء ۲۳ ع	فتح ۱ ع	فتح ۳ ع
۱۰	اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیْمًا حَکِیْمًا	نساء ۲ ع	نساء ۴ ع	احزاب ۱ ع	دہر ۲ ع
۱۱	اَفَلَمْ یَیْئَسِ الَّذِیْنَ	یوسف ۱۲ ع	رعد ۶ ع	یونس ۹ ع	محمد ۱ ع
۱۲	وَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ	مائدہ ۱۴ ع	توبہ ۱۳ ع	توبہ ۱۰ ع	صف ۱ ع
۱۳	اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ	بقر ۲۰ ع	انفال ۱ ع	توبہ ۹ ع	لقمان ۲ ع
۱۴	فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ	عمران ۱ ع	یونس ۱۰ ع	ابراہیم ۶ ع	عنکبوت ۲ ع
۱۵	ثُمَّ ھُمْ کَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ	نمل ۱ ع	قصص ۲ ع	زخرف ۵ ع	زاریات ۲ ع
۱۶	فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	اعراف ۱ ع	مومنون ۶ ع	حشر ۱ ع	تغابن ۲ ع
۱۷	وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ	بقر ۳۸ ع	توبہ ۱ ع	توبہ ۲ ع	حج ۶ ع
۱۸	عَالِمِیْنَ - ل کی زیر سے	یوسف ۶ ع	انبیاء ۵ ع	انبیاء ۶ ع	روم ۳ ع
۱۹	اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ	رعد ۱ ع	روم ۳ ع	زمر ۵ ع	جاثیہ ۲ ع
۲۰	اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	انفال ۱ ع	توبہ ۱۴ ع	عنکبوت ۶ ع	مجادلہ ۲ ع
۲۱	وَاللّٰہُ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	عمران ۱۶ ع	توبہ ۲ ع	مجادلہ ۲ ع	منافقون ۲ ع
۲۲	لَھُمْ مَّا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ	بقر ۳۴ ع	طٰہٰ ۶ ع	انبیاء ۲ ع	حج ۱۰ ع
۲۳	قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ	اعراف ۱ ع	سجدہ ۱ ع	مومنون ۵ ع	ملک ۲ ع
۲۴	مَیِّزَ نَدْھُمْ بغیر واؤ کے	نساء ۱۴ ع	اسرائیل ۹ ع	اسرائیل ۱۲ ع	شوریٰ ۱ ع
۲۵	فَاقْصُصِ الْقَصَصَ	اعراف ۱ ع	صاد ۴	اعراف ۱۲ ع	
۲۶	وَاللّٰہُ یُسَلِّمُ بِالظّٰلِمِیْنَ	بقر ۱ ع	بقر ۳۲ ع	توبہ ۷ ع	جمعہ ۱ ع
۲۷	اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ	عمران ۱۹ ع	مائدہ ۱ ع	ابراہیم ۷ ع	مومن ۲ ع
۲۸	اَلَمْ یَسِیْرُوْا	انفال ۸ ع	اعراف ۱۸ ع	نمل ۱۱ ع	یٰس ۲ ع

Marfat.com

باب ہشتم (۹) وہ متشابہات جو کہ قرآن کریم میں پانچ پانچ دفعہ آتے ہیں یہ ۱۴ عدد ہیں

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا
وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
أَعِمَّ تُمَسِّنَ تَعْمَلُ (دم ۵ عدد)
وَيَهْدِيَهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا

بقر ۸ ع	بقر ۱۳ ع	بقر ۳۶ ع	بقر ۳۸ ع	بقر ۳۸ ع
بقر ۴ ع	مائدہ ۱۰ ع	انعام ۵ ع	اعراف ۴ ع	احقاف ۲ ع
بقر ۹ ع	بقر ۱۰ ع	بقر ۱۶ ع	بقر ۱۸ ع	عمران ۱۰ ع
نساء ۱۱ ع	نساء ۱۹ ع	نساء ۲۳ ع	احزاب ۱ ع	احزاب ۶ ع
بقر ۲۸ ع	بقر ۳۱ ع	مائدہ ۶ ع	انفال ۹ ع	توبہ ۶ ع
انفال ۶ ع	یوسف ۴ ع	شعراء ۱۱ ع	فصلت ۵ ع	دخان ۱ ع
النحل ۱۱ ع	نمل ۷ ع	عنکبوت ۳ ع	زمر ۴ ع	زمر ۵ ع

ہود ۲ ع میں موجود ہے دیکھ لو

عمران ۵ ع	مریم ۲ ع	زخرف ۶ ع	زخرف ۶ ع	یٰس ۴ ع

Marfat.com

۱۰ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۔

۱۱ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

۱۲ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

۱۳ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِيْنَ

۱۴ بَعْضُكُمْ ض کے پیش سے

باب دہم (۱۰) وہ متشابہات جو کہ چھ چھ دفع آئے ہیں تعداد ان کی اکتیس ہے

۱ بَعْضَكُمْ ض کے زبر سے

۲ عَالِمُ الْغَيْوٰنِ

۳ فَمَنْ اَظْلَمُ ۔ ظا سے

۴ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

بقرہ ع۲۵	بقرہ ع۲۱	انعام ع۱۷	یونس ع۴	نحل ع۶	
بقرہ ع	عمران ع۱۸	نحل ع۱۴	نور ع۳	جاثیہ ع۱	
مائدہ ع۱۶	توبہ ع۱۱	توبہ ع۱۲	صف ع۲	تغابن ع۱	
انفال ع۵	روم ع۴	عمران ع۱۳	ص ع۶	عمران ع۹	
عمران ع۱۰	نساء ع۳	عنکبوت ع۳	عنکبوت ع۳	حجرات ع۲	

فرقان ع۲	نساء ع۵	انعام ع۸	انعام ع۲۰	انحل ع۱	محمد ع۱
مائدہ ع۴	مائدہ ع۸	انبیاء ع۴	شعراء ع۳	قصص ع۴	صٰفٰت ع۵
انعام ع۱۷	انعام ع۲۰	اعراف ع۴	یونس ع۲	کہف ع۲	زمر ع۴
بقرہ ع	عمران ع۱۱	توبہ ع۱۱	نور ع۷	روم ع۴	لقمان ع۱

Marfat.com

۵	وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ
۶	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ
۷	وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا
۸	اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝
۹	وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ
۱۰	وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ
۱۱	فَيَمَّا مَالُوْنَ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ
۱۲	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
۱۳	وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
۱۴	فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ

بقر ۳۵ ع	عمران ۹ ع	توبہ ۳ ع	توبہ ۱۳ ع	صف ۱ ع	جمعہ ۱ ع
بقر ۳۶ ع	عمران ۱۷ ع	انفال ۱ ع	حدید ۱ ع	ممتحنہ ۱ ع	تغابن ۱ ع
نساء ۳ ع	نساء ۱۳ ع	نساء ۱۵ ع	نساء ۱۶ ع	نساء ۲۳ ع	فتح ۱ ع
انفال ۵ ع	ہود ۱ ع	فاطر ۵ ع	زمر ۱ ع	شعراء ۳ ع	ملک ۱ ع
بقر ۳۹ ع	نساء ۲۴ ع	نور ۸ ع	نور ۹ ع	حجرات ۲ ع	تغابن ۲ ع
بقر ۳۲ ع	بقر ۳۶ ع	بقر ۳۷ ع	عمران ۱۲ ع	مائدہ ۱۵ ع	نور ۱۲ ع
بقر ۱۴ ع	یونس ۱ ع	النحل ۱۶ ع	سجدہ ۳ ع	زمر ۵ ع	جاثیہ ۲ ع
انعام ۱۴ ع	ہود ۵ ع	الشعراء ۱ ع	یٰسین ۱ ع	زخرف ۱۴ ع	ملک ۲ ع
بقر ۱۶ ع	انعام ۲ ع	انعام ۱۴ ع	انبیاء ۱ ع	عنکبوت ۱ ع	عنکبوت ۶ ع
حجر ۱ ع	حجر ۶ ع	عنکبوت ۷ ع	صافات ۴ ع	مؤمن ۱۵ ع	زخرف ۷ ع

Marfat.com

۱۵	فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	انعام ۱۶ ع	اعراف ۱۴ ع	ہود ۱۴ ع	زمر ۴ ع	النحل ۷ ع	روم ۴ ع		
۱۶	مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ	بقر ۱ ع	انفال ۱ ع	حج ۵ ع	قصص ۶ ع	سجدہ ۲ ع	شوریٰ ۴ ع		
۱۷	بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ	النحل ۱۰ ع	النحل ۱۴ ع	نمل ۵ ع	لقمان ۳ ع	زمر ۳ ع	انبیا ۲ ع		
۱۸	وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	بقر ۱۳ ع	عمران ۸ ع	انفال ۶ ع	جمعہ ۱ ع	حدید ۳ ع	حدید ۴ ع		
۱۹	وَالْمَسَاكِيْنِ ان کے زیر سے	بقر ۲۶ ع	بقر ۱۰ ع	نساء ۶ ع	انفال ۵ ع	توبہ ۸ ع	حشر ۱ ع		

پارہ نمبر (۱) وہ متشابہات جو کہ قرآن کریم میں سات سات دفعہ آتے ہیں تعداد انکی ۴۹ عدد ہیں

۱	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ	بقر ۳۰ ع	بقر ۳۰ ع	عمران ۱۸ ع	حدید ۱ ع	مجادلہ ۱ ع	مجادلہ ۲ ع	تغابن ۱ ع	
۲	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	بقر ۱۱ ع	ہود ۱۰ ع	فرقان ۴ ع	مومنون ۳ ع	قصص ۵ ع	سجدہ ۳ ع	فصلت ۱ ع	
۳	وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	مائدہ ۱۶ ع	ہود ۱ ع	روم ۵ ع	شوریٰ ۱ ع	حدید ۱ ع	تغابن ۱ ع	ملک ۱ ع	
۴	لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ	بقر ۲۷ ع	قصص ۵ ع	قصص ۵ ع	قصص ۶ ع	ابراہیم ۴ ع	زمر ۳ ع	دخان ۳ ع	

Marfat.com

باب دوازدہم (۱۲) وہ متشابہات جو کہ قرآن کریم میں آٹھ آٹھ دفعہ آتے ہیں تعداد انکی ۶ عدد حافظ صاحب سنلو

۱	وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ	بقر ۲۸ ع	بقر ۳۴ ع	عمران ۱۴ ع	عمران ۱۳ ع	توبہ ۱۲ ع	توبہ ۱۳ ع	نور ۳ ع	نور ۸ ع		
۲	اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	بقر ۲ ع	بقر ۱۳ ع	بقر ۱۸ ع	عمران ۱۷ ع	نحل ۱۱ ع	نور ۶ ع	عنکبوت ۳ ع	فاطر ۱ ع		
۳	کُنْ فَیَکُوْنُ	بقر ۱۴ ع	عمران ۵ ع	عمران ۶ ع	انعام ۹ ع	نحل ۵ ع	مریم ۳ ع	یٰسٓ ۵ ع	مومن ۷ ع		
۴	فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ	بقر ۲۴ ع	بقر ۲۸ ع	عمران ۹ ع	مائدہ ۱ ع	نحل ۱۵ ع	نور ۱ ع	مجادلہ ۲ ع	تغابن ۲ ع		
۵	وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ	بقر ۱۳ ع	بقر ۵ ع	بقر ۶ ع	نساء ۱ ع	یونس ۹ ع	نور ۷ ع	روم ۴ ع	مزمل ۲ ع		
۶	وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ	بقر ۱۳ ع	بقر ۵ ع	بقر ۱۰ ع	نساء ۱۱ ع	حج ۱۰ ع	نور ۷ ع	مجادلہ ۳ ع	مرسلٰت ۲ ع		

باب سیزدہم (۱۳) وہ متشابہات جو کہ قرآن کریم میں نو نو دفعہ آتے ہیں تعداد انکی تین آیات ہیں

۱	وَمَنْ اَظْلَمُ	بقر ۱۴ ع	بقر ۱۶ ع	انعام ۳ ع	انعام ۱۱ ع	ہود ۲ ع	کہف ۸ ع	عنکبوت ۷ ع	سجدہ ۵ ع	صف ۱ ع	
۲	وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	بقر ۴۰ ع	عمران ۳ ع	مائدہ ۳ ع	مائدہ ۳ ع	مائدہ ۶ ع	انفال ۵ ع	توبہ ۶ ع	حشر ۱ ع		
۳	وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ	انعام ۴ ع	اعراف ۱۶ ع	انفال ۴ ع	یونس ۶ ع	قصص ۱ ع	قصص ۶ ع	زمر ۵ ع	دخان ۱ ع	طور ۲ ع	

Marfat.com

باب چہاردہم (۱۴) وہ آیت جو کہ دس دفعہ آتی ہے ایک ہے اور کوئی آیت اسکے سوا نہیں ہے

۱	اَنفُسُهُم	عمران ۱۶ع	مائدہ ۱۰ع	مائدہ ۱۱ع	توبہ ۷ع	توبہ ۱۱ع	توبہ ۱۴ع	انبیاء ۷ع	نور ۱ع	نمل ۱ع	سجدہ ۳ع		
۲	اِبلیس	بقرہ ۴ع	حجر ۳ع	حجر ۳ع	اسرائیل ۷ع	کہف ۷ع	طٰہٰ ۷ع	صاد ۵ع	صاد ۵ع	اعراف ۲ع	شعراء ۵ع	سبا ۲ع	

باب پانزدہم (۱۵) جو کہ قرآن کریم میں گیارہ گیارہ دفعہ آتی ہیں ۲ عدد ہیں اور نہیں۔

۱	وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ	اعراف ۲۳ع	یوسف ۳ع	یوسف ۵ع	یوسف ۸ع	نحل ۵ع	نحل ۷ع	روم ۴ع	روم ۴ع	سبا ۳ع	سبا ۴ع	مومن ۶ع	جاثیہ ۳ع
۲	اِبلیس	بقرہ ۴ع	حجر ۳ع	حجر ۳ع	اسرائیل ۷ع	کہف ۷ع	طٰہٰ ۷ع	صاد ۵ع	صاد ۵ع	اعراف ۲ع	شعراء ۵ع	سبا ۲ع	

باب (۱۶) وہ آیات جو کہ بارہ بارہ دفعہ آتی ہیں چھ ہیں

۱	وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	ابراہیم ۱ع	نحل ۷ع	عنکبوت ۴ع	روم ۳ع	لقمان ۱ع	فاطر ۱ع	جاثیہ ۴ع	حدید ۱ع	حشر ۱ع	حشر ۳ع	صف ۱ع	جمعہ ۱ع
۲	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	بقرہ ۱۷ع	بقرہ ۲۶ع	عمران ۱۰ع	مائدہ ۳ع	انعام ۱۰ع	انعام ۲۰ع	یونس ۳ع	نحل ۱۶ع	حج ۷ع	مومنون ۴ع	نور ۶ع	شوریٰ ۵ع
۳	اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	بقرہ ۲۱ع	بقرہ ۲۲ع	بقرہ ۲۵ع	مائدہ ۶ع	انفال ۹ع	توبہ ۱ع	توبہ ۱۲ع	توبہ ۱۳ع	نور ۹ع	حجرات ۲ع	ممتحنہ ۲ع	مزمل ۲ع
۴	وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	بقرہ ۲ع	بقرہ ۲۱ع	عمران ۸ع	عمران ۱۸ع	عمران ۱۹ع	مائدہ ۶ع	توبہ ۱۰ع	نحل ۸ع	نحل ۱۴ع	نحل ۱۵ع	حشر ۲ع	تغابن ۱ع

Marfat.com

۵	یٰاَھْلَ الْکِتٰبِ	عمران ۷ع	عمران ۹ع	عمران ۷ع	عمران ۷ع	عمران ۱۰ع	عمران ۱۰ع	نساء ۱۲ع	مائدہ ۱۴ع	مائدہ ۱۳ع	مائدہ ۹ع	مائدہ ۱۰ع	مائدہ ۱۰ع											
۶	اَوَلَمْ یَرَوْ	رعد ۶ع	نحل ۶ع	اسرائیل ۱۱ع	شعراء ۱۱ع	عنکبوت ۲ع	عنکبوت ۷ع	سجدہ ۳ع	لیس ۵ع	فصلت ۲ع	احقاف ۴ع	روم ۴ع	ملک ۲ع											

پارہ (۱۴) جو متشابہات تیرہ تیرہ دفعہ آتے ہیں وہ کل سارے قرآن میں ۲ عدد ہیں۔

۱	اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	نساء ۵ع	انفال ۱ع	توبہ ۲ع	توبہ ۸ع	توبہ ۱۲ع	توبہ ۱۳ع	توبہ آخر ۱۳ع	حج ۷ع	نور ۲ع	نور ۸ع	نور ۸ع	حجرات ۱ع	ممتحنہ ۲ع										
۲	اللہ غفور رحیم	بقرہ ۲۰ع	عمران ۱۰ع	عمران ۱۳ع	نساء ۴ع	مائدہ ۱ع	انفال ۱۰ع	توبہ ۴ع	توبہ ۱۲ع	نور ۳ع	حجرات ۱ع	حدید ۴ع	ممتحنہ ۲ع	تحریم ۱ع										

پارہ (۱۸) متفرقات متشابہات (ان کنتم مؤمنین) قرآن میں ۱۶ دفعہ آتا ہے۔ اور کوئی آیت نہیں ہے

بقر ۱۱ع بقر ۳۲ع بقر ۳۰ع عمران ۱۴ع عمران ۱۸ع عمران ۵ع مائدہ ۴ع مائدہ ۹ع مائدہ ۱۵ع اعراف ۱۱ع انفال ۴ع توبہ ۲ع ہود ۸ع نور ۲ع حدید ۱ع

متشابہ بسم اللہ متفرقات (ان کنتم صادقین) قرآن میں ۲۸ دفعہ آتا ہے۔ بس اور کوئی آیت نہیں ہے

۳ع	بقرہ	بقر ۱۱ع	بقر ۱۳ع	بقر ۱۸ع	عمران ۱۸ع	عمران ۱۷ع	عمران ۱۹ع	انعام ۱۷ع	اعراف ۱۲ع	یونس ۱۴ع	یونس ۱۵ع	ہود ۲ع	انبیاء ۱۳ع	نحل ۶ع	نحل ۵ع	سبا ۱۳ع	سبا ۱۳ع	سجدہ ۱۳ع	قصص ۵ع	صٰفّٰت ۵ع	یٰس ۳ع	دخان ۲ع	جاثیہ ۳ع	احقاف ۱ع	حجرات ۲ع	واقعہ ۳ع	جمعہ ۱ع	ملک ۲ع

Marfat.com

متشابہ نمبر ۳ من متفرقات (یَا اَیُّھَا النَّاسُ) بیس دفعہ آتا ہے۔ بس اور کوئی آیت نہیں آتی ہے

بقرہ ع۳	نساء ع۱	نساء ع۲۴	یونس ع۳	یونس ع۱۱	حج ع۱	حج ع۷	نمل ع۲	فاطر ع۱	فاطر ع۲	بقرہ ع۲۰	نساء ع۲۳	اعراف ع۲۰	یونس ع۶	یونس ع۱۱	حج ع۱	حج ع۱۰	لقمان ع۲	فاطر ع۱	حجرات ع۲

متشابہ نمبر ۴ من متفرقات (اَلَمْ تَرَ) تیس دفعہ آتا ہے۔ بس

بقرہ ع۳۲	بقرہ ع۳۳	بقرہ ع۳۵	عمران ع۳	نساء ع۷	نساء ع۷	نساء ع۸	نساء ع۹	نساء ع۱۱	ابراہیم ع۳	ابراہیم ع۴	مریم ع۶	حج ع۲	حج ع۸	نور ع۶
نور ع۶	فرقان ع۵	شعراء ع۱۱	لقمان ع۳	فاطر ع۴	زمر ع۲	مجادلہ ع۲	حشر ع۲	فجر ع۱	ابراہیم ع۵	مومن ع۸	مجادلہ ع۲	مجادلہ ع۳	فیل ع۱	حج ع۹

متشابہ نمبر ۵ من متفرقات (یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا) یہ قرآن کریم میں اسی جگہ آتا ہے۔ بس

بقرہ ع۱۲	بقرہ ع۲۱	بقرہ ع۲۲	بقرہ ع۲۳	بقرہ ع۳۴	بقرہ ع۳۶	بقرہ ع۳۷	بقرہ ع۳۸	بقرہ ع۳۹	عمران ع۱۰	عمران ع۱۱	عمران ع۱۲	عمران ع۱۴	عمران ع۱۶	عمران ع۱۷	نساء ع۳
نساء ع۵	نساء ع۷	نساء ع۸	نساء ع۱۰	نساء ع۱۳	نساء ع۲۰	نساء ع۲۰	نساء ع۲۱	مائدہ ع۱	مائدہ ع۱	مائدہ ع۲	مائدہ ع۲	مائدہ ع۲	مائدہ ع۶	مائدہ ع۸	مائدہ ع۸
مائدہ ع۹	مائدہ ع۱۲	مائدہ ع۱۲	مائدہ ع۱۴	مائدہ ع۱۳	مائدہ ع۱۴	مائدہ ع۱۴	مائدہ ع۱۴	انفال ع۲	انفال ع۳	انفال ع۳	انفال ع۴	انفال ع۶	توبہ ع۳	توبہ ع۴	توبہ ع۵
حجرات ع۲	توبہ ع۱۵	توبہ ع۱۶	نور ع۳	نور ع۴	نور ع۸	احزاب ع۶	احزاب ع۶	احزاب ع۷	احزاب ع۹	محمد ع۱	محمد ع۴	حجرات ع۱	حجرات ع۱	حجرات ع۱	حجرات ع۲
بقرہ ع۲۰	مجادلہ ع۲	مجادلہ ع۲	مجادلہ ع۲	ممتحنہ ع۱	ممتحنہ ع۲	ممتحنہ ع۲	صف ع۱	صف ع۲	صف ع۲	جمعہ ع۲	منافقون ع۲	تغابن ع۲	تحریم ع۱	تحریم ع۲	بقرہ ع۲۵

(صحیح تعداد اللہ اعلم و رسولہ مجھے اتنے ہی یاد آتے ہیں)

Marfat.com

متشابہات نمبر ۶ من متفرقات (لفظ اَنَا) قرآن کریم میں اَرْسَطْ آتا ہے حکم اس کا رسم الخط میں الف کے ساتھ مگر پڑھتے وقت الف کو ترک کر کے پڑھا جاتا ہے یعنی الف کی وجہ سے لمبا نہ کرو

بقرہ ۱۹ ع	بقر ۳۵ ع	عمران ۹ ع	مائدہ ۵ ع	انعام ۷ ع	انعام ۹ ع	انعام ۱۳ ع	انعام ۳۰ ع	اعراف ۲ ع	اعراف ۹ ع
اعراف ۱۰ ع	اعراف ۳۳ ع	یونس ۵ ع	یونس ۹ ع	یونس ۱۱ ع	ہود ۸ ع	ہود ۳ ع	ہود ۳ ع	ہود ۷ ع	یوسف ۷ ع
یوسف ۸ ع	یوسف ۹ ع	یوسف ۹ ع	یوسف ۱۰ ع	یوسف ۱۲ ع	یوسف ۱۲ ع	یوسف ۶ ع	ابراہیم ۴ ع	حجر ۴ ع	حجر ۶ ع
نحل ۱۴ ع	کہف ۵ ع	کہف ۵ ع	کہف ۱۲ ع	مریم ۲ ع	طٰہٰ ۱ ع	طٰہٰ ۱ ع	طٰہٰ ۱ ع	طٰہٰ ۱ ع	انبیاء ۲ ع
انبیاء ۵ ع	انبیاء ۶ ع	حج ۷ ع	مؤمنون ۴ ع	شعراء ۲ ع	شعراء ۶ ع	شعراء ۶ ع	نمل ۱ ع	نمل ۳ ع	نمل ۳ ع
نمل ۷ ع	قصص ۴ ع	عنکبوت ۵ ع	صافات ۵ ع	صاد ۵ ع	صاد ۵ ع	صاد ۵ ع	مؤمن ۵ ع	فصلت ۱ ع	زخرف ۵ ع
	احقاف ۱ ع	قاف ۲ ع	مجادلہ ۳ ع	ممتحنہ ۱ ع	ملک ۲ ع	نازعات ۱ ع	کافرون ۱ ع	زخرف ۷ ع	

Marfat.com

وہ اظہارہ مقام جہاں کہ رسم الخط میں مثل بالا الف سے لکھنے میں آتا ہے مگر پڑھنے میں نہیں آتا۔

عمران ع	عمران ۱۵ ع	عمران ۱۷ ع	مائدہ ۵ ع	اعراف ۱۳ ع	توبہ ۸ ع	ہود ۶ ع	رعد ۴ ع	کہف ۲ ع
اَسْمَآ اللّٰہ	اَفَائِنْ مَّات	لَآ اِلٰی اللّٰہِ	نَبُوْءًا	مَلَآئِہٖ	لَآ اَوْضَعُوْ	ثَمُوْدَآ	تَتْلُوَآ	نَدْعُوَآ
کہف ۴ ع	کہف ۵ ع	نمل ۲ ع	حجرات ۲ ع	صٰفّٰت ۲ ع	محمد ۴ ع	نجم ۳ ع	دہر ۱ ع	دہر ۱ ع
لِشَایْءٍ	لٰکِنَّا	لَآ اَذْبَحَنَّہٗ	بِئْسَ الِاسْمُ	لَآ اِلَی الْجَحِیْمِ	نَبْلُوَا	تَمُوْدَا	سَلَاسِلَا	قَوَارِیْرَا

لفظ اَنَا کے بعد کا الف یا یہ اظہارہ الف رسم الخط میں (یعنی تحریر میں آئیں گے) مگر پڑھنے میں نہیں آتے۔ ہر قاری القرآن کو ان مقامات کا علم ضرور ہو۔ ورنہ تبدیلی مضامین سے نماز فاسد ہوگی۔

متشابہ ۷ اکٹھی ۸ عدد جزمیں حج ۲ ع میں۔ ثُمَّ لْیَقْطَعْ فَلْیَنْظُرْ ھَلْ یُذْھِبَنَّ

متشابہ ۸ اکٹھے بیس نقطے ابراہیم ۴ ع میں۔ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃِ نِ اجْتُثَّتْ

متشابہ ۹ اکٹھاں بائیس زبر والضحیٰ میں یَتِیْمًا فَاٰوٰی وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی وَوَجَدَکَ عَآئِلًا

متشابہ ۱۰ اخیر کے دس رکوع میں لفظ ن نہیں آتا اور اخیر کے بیس رکوع میں لفظ ظ نہیں آتا۔ قدرت مولا

Marfat.com

تعداد حروف تہجی در تمام قرآن کریم	مرتبہ بسیط و لاتحصیٰ
ا ۴۸۸۷۲ ہیں	۸۴۲ ہیں
ب ۱۱۴۲۲ //	۹۰۲۳۰ //
ت ۱۰۱۹۹ //	۲۲۰۸ //
ث ۱۲۷۶ //	۸۴۹۹ //
ج ۳۲۷۳ //	۶۸۱۳ //
ح ۲۳۹۷۳ //	۹۵۲۰ //
خ ۲۴۰۱۶ //	۳۳۴۳۲ //
د ۵۶۴۲ //	۲۶۵۳۵ //
ذ ۴۶۹۷ //	۲۶۵۶۰ //
ر ۱۱۹۳ //	۲۵۵۲۶ //
ز ۱۵۹۰ //	۱۹۰۷ //
س ۵۸۹۱ //	۴۰۲۷ //
ش ۲۲۵۳ //	۴۱۱۵ //
ص ۲۰۱۳ //	۲۵۹۱۹ //
ض ۱۶۰۷ //	
ط ۱۳۷۴ //	
ظ	
ع	
غ	
ف	
ق	
ک	
ل	
م	
ن	
و	
ہ	
ی	

میزان کل حروف قرآن شریف مع حروف ۱۱۳ بسم اللہ شریف جو ابتدا ر سورۃ میں ہے۔ ۳۲۳۳۲۷ اللہ اعلم

Marfat.com

در شرح آن تعداد حرکات و نقاط

سے	۵۳۲۴۳ زبر	وقف منزل	۱۲ مسائل قرآن میں
مے	۳۹۵۸۲ زیر	وقف نبی	۲۷ " "
ہے	۸۸۰۴ پیش	وقف غفران	۱۰ " "
ءے	۱۲۵۳ تشدید	سجدے	۱۴ " "
ے	۱۷۷۱ مدات	پارے	۳۰ " "
نقاط	۱۰۵۶۸۱ تمام قرآن	سورتیں	۱۱۴ جسمیں سے
○ لازم	۶۶۶۶ آیات قرآن	مکی سورتیں	۸۷ نزول مکہ مکرمہ میں
ط	۹۹ - وقف لازم "	مدنی "	۲۷ نزول مدینہ منورہ میں
ج	۳۵۱۰ - مطلق "	کلمات	۷۶۴۳۰ "
ز	۱۵۷۸ - جائز "	حروف کل	۳۲۳۳۴۷ "
ص	۱۹۱ "	رکوع کل	۵۴۰ "
وقف وقفہ	۸۳ "	منازل	۷ "
صلی	۹۹ ہر دو "		اللہ اعلم ورسولہ
لا	۸۰ "		
سکتہ	۱۱۵۵ "		
معانقہ متاخرین	۸ "		
" متقدمین	۶۱ "		

Marfat.com

مندرجہ ذیل مفرد حروف مندرجہ ذیل سورتوں میں صرف ایک ایک دفعہ

ا	ایسی کوئی سورۃ نہیں جسمیں الف ایک سے زیادہ نہ ہو	ص	مطففین - زلزال - قریش
ب	تکاثر میں ایک ب ہے	〃	کوثر - ہمزہ - نصر - تبت
ت	کوثر - فلق - ناس میں	〃	اخلاص - ناس
ث	تین - کوثر - فلق	ض	طارق - لیس - بروج - قیامہ
ج	ہمزہ - قریش - تبت - والناس	〃	انشقاق - قارعہ - فیل -
〃	تین - قدر - زلزال - عادیات	〃	مرسلات - عادیات - ماعون
〃	قارعہ - تکاثر میں ایک ایک	ط	انفطار - بلد - ضحیٰ - واللیل - تین
ح	انشرح - قارعہ - ماعون	〃	قدر - بینہ - عادیات - فیل
〃	قریش - کوثر میں ایک ایک آیت ہے	〃	قریش - کوثر - ماعون - نصر
خ	کورث - انشقت - بروج	ظ	ملک - مرسل - نبا - نازعات
〃	بلد - تین - قدر - قارعہ - عصر	〃	عبس - فطرۃ - بروج
〃	ہمزہ - قریش - نصر - فلق - الناس	〃	غاشیہ - لیل - نشرح
د	نشرح - فیل - قریش - والناس	ع	قدر - کوثر - تبت - والناس
ذ	ضحیٰ - قدر - تکاثر - عصر	غ	مرسلات - قیامہ - دہر - کورث
〃	قریش - نصر - تبت	〃	مطففین - شقت - بروج
س	کافرون	〃	اعلیٰ - فجر - بلد - ضحیٰ - عادیات
ش	طارق - اعلیٰ - غاشیہ	〃	تین - نصر - تبت - فلق
〃	شمس - نشرح - تین - علق - تکاثر	ق	زلزال - عصر - کوثر - تبت
〃	ہمزہ - قارعہ - بلد - قدر	〃	کافرون - اخلاص - ناس
〃	قیامہ - نشرح - قدر - کوثر - ناس	〃	فاتحہ - نشرح - عصر - ہمزہ - فیل
		〃	قریش - کافرون - اخلاص - ناس

Marfat.com

ک	زلزال - تبت - والناس	۸	نشرح - کوثر - کافرون - والناس
ل	کوئی سورۃ ہمیں معلوم نہیں	۷	فاتحہ - کوثر - قریش -
م	نصر	۶	عادیات - شمس - قدر - فیل
ن	فیل - اخلاص	۵	تکاثر - قریش - ماعون - کوثر - نصر
و	ایسی سورہ ہمیں معلوم نہیں، اللہ اعلم و رسولہ اللہ بس	۴	فلق - کوثر -

نمبر شمار	نام سورہ	جائے نزول	نمبر عدد	نام سورہ	جائے نزول	نمبر عدد	نام سورہ	جائے نزول
۱	فاتحہ	مکہ	۱۵	حجر	مکہ	۲۹	عنکبوت	مکہ
۲	بقر	مدینہ	۱۶	نحل	مکہ	۳۰	روم	مکہ
۳	آل عمران	مدینہ	۱۷	بنی اسرائیل	مکہ	۳۱	لقمان	مکہ
۴	نساء	مدینہ	۱۸	کہف	مکہ	۳۲	الم سجدہ	مکہ
۵	مائدہ	مدینہ	۱۹	مریم	مکہ	۳۳	احزاب	مدینہ
۶	انعام	مکہ	۲۰	طٰہٰ	مکہ	۳۴	سبا	مکہ
۷	اعراف	مکہ	۲۱	انبیا	مکہ	۳۵	فاطر	مکہ
۸	انفال	مدینہ	۲۲	حج	مدینہ	۳۶	یٰس	مکہ
۹	توبہ	مدینہ	۲۳	مومنون	مکہ	۳۷	صٰفٰت	مکہ
۱۰	یونس	مکہ	۲۴	نور	مدینہ	۳۸	ص	مکہ
۱۱	ہود	مکہ	۲۵	فرقان	مکہ	۳۹	زمر	مکہ
۱۲	یوسف	مکہ	۲۶	شعراء	مکہ	۴۰	مومن	مکہ
۱۳	رعد	مکہ	۲۷	نمل	مکہ	۴۱	حٰمٓ سجدہ	مکہ
۱۴	ابراہیم	مکہ	۲۸	قصص	مکہ	۴۲	شوریٰ	مکہ

Marfat.com

عدد	نام سورہ	جائے نزول	عدد	نام سورہ	جائے نزول	عدد	نام سورہ	جائے نزول
۴۳	زخرف	مکیہ	٦٣	منافقون	مدینہ	۸۳	تطفیف	مکیہ
۴۴	دخان	مکیہ	٦۴	تغابن	مدینہ	۸۴	انشقاق	مکیہ
۴۵	جاثیہ	مکیہ	٦۵	طلاق	مدینہ	۸۵	بروج	مکیہ
۴٦	احقاف	مکیہ	٦٦	تحریم	مدینہ	۸٦	طارق	مکیہ
۴۷	محمد	مدینہ	٦۷	ملک	مکیہ	۸۷	اعلیٰ	مکیہ
۴۸	فتح	مدینہ	٦۸	قلم	مکیہ	۸۸	غاشیہ	مکیہ
۴۹	حجرات	مدینہ	٦۹	حاقہ	مکیہ	۸۹	فجر	مکیہ
۵۰	ق	مکیہ	۷۰	معارج	مکیہ	۹۰	بلد	مکیہ
۵۱	ذاریات	مکیہ	۷۱	نوح	مکیہ	۹۱	شمس	مکیہ
۵۲	طور	مکیہ	۷۲	جن	مکیہ	۹۲	لیل	مکیہ
۵۳	نجم	مکیہ	۷۳	مزمل	مکیہ	۹۳	ضحیٰ	مکیہ
۵۴	قمر	مکیہ	۷۴	مدثر	مکیہ	۹۴	انشراح	مکیہ
۵۵	رحمٰن	مکیہ	۷۵	قیامہ	مکیہ	۹۵	تین	مکیہ
۵٦	واقعہ	مکیہ	۷٦	دہر	مکیہ	۹٦	علق	مکیہ
۵۷	حدید	مدینہ	۷۷	مرسلٰت	مکیہ	۹۷	قدر	مکیہ
۵۸	مجادلہ	مدینہ	۷۸	نبا	مکیہ	۹۸	بینہ	مدینہ
۵۹	حشر	مدینہ	۷۹	نازعات	مکیہ	۹۹	زلزال	مدینہ
٦۰	ممتحنہ	مدینہ	۸۰	عبس	مکیہ	۱۰۰	عادیات	مکیہ
٦۱	صف	مدینہ	۸۱	تکویر	مکیہ	۱۰۱	قارعہ	مکیہ
٦۲	جمعہ	مدینہ	۸۲	انفطار	مکیہ	۱۰۲	تکاثر	مکیہ

Marfat.com

١٠٣	عصر	مکیہ	
١٠٤	ہمزہ	مکیہ	
١٠٥	فیل	مکیہ	
١٠٦	قریش	مکیہ	
١٠٧	ماعون	مکیہ	
١٠٨	کوثر	مکیہ	
١٠٩	کافرون	مکیہ	
١١٠	نصر	مدینہ	
١١١	لہب	مکیہ	
١١٢	اخلاص	مکیہ	
١١٣	فلق	مدینہ	
١١٤	ناس	مدینہ	
٨٧	سورۃ اعلیٰ	مکیہ نزدل نازل مدینہ	
٣٧	سورتیں		

باب ٩ چند ضروری قواعد قرأت میں اسمیں آٹھ فصلیں ہیں

فصل اول

احکام نون ساکن وتنوین میں

ان دونوں کے چار حکم ہیں - اظہار - ادغام - اقلاب - اخفاء - اب ان کی تعریف ہے:

(١) اظہار کی یہ تعریف ہے کہ حرف اظہار کو اس کے مخرج سے بغیر غنہ کے ادا کرنا - اور اظہار کے ٦ حروف ہیں - مندرجہ ذیل ہمزہ ء - ہاؤ ہ - حاء ح - خاء خ - عین ع - غین غ

اب ان کی مثالوں پر غور فرمائیے - ہمزہ کی مثال جب نون ساکن ماقبل ہمزہ کے آئے مَنْ اٰمَنَ تو مَنْ کو ظاہر کرکے اور تنوین کی مثال رسولٌ اَمِیْن - تنوین نام ہے دو زبر یا دو زیر یا دو پیش یا اسی طرح نون ساکن کی تنوین اً - اٍ - اٌ - سب تنوین ہیں یہ مثالیں دو کلمہ والی تھیں - اب ایک کلمہ والی یہ ہے اَلْحَمْدُ اسی قاعدے سے خود مثالیں تلاش کرو

(٢) ادغام کی تعریف یہ ہے کہ حرف ساکن جب حرف متحرک کے ساتھ آوے تو اول کو دوسرے سے ملا کر پڑھنا چاہیئے - مثل مشدد کے - اور

Marfat.com

دونوں کے ادا کرنے میں زبان ایک مرتبہ اُٹھے - ادغام کے چھ حرف جن کا مجموعہ یَرْمَلُوْن ہے - ادغام کی دو قسمیں ہیں - ایک ادغام بالغنہ یا ادغام ناقص - دوسرا ادغام بلاغنہ یا ادغام تام - یا - و - م - ن میں ادغام بالغنہ ہوگا - اور لام - رآ میں ادغام بلاغنہ ہوگا - اب اب ان کی مثالوں پر غور فرماؤ -

نون ساکن یا کے پاس اِنَّ یَقُوْلُوْن -

تنوین کی مثال یُنْفِقُوْن - اور نون ساکن میم کے پاس مِنْ مَلْجَاءٍ اور تنوین م کے پاس هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ اور نون ساکن کے پاس واؤ کی مثال مِنْ وَّرَائِهِمْ اور تنوین واؤ کے پاس آئے تو اسکی مثال هُدًا وَّرَحْمَةً - اور نون ساکن کے پاس نون آئے تو اس کی مثال اِنْ نَقُوْلُ - اور تنوین کی مثال حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ اور ادغام بلاغنہ کی مثال نون ساکن کے پاس لام آئے یُبَيِّنْ لَنَا اور تنوین کی مثال جیسے هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ - اور راء کے پاس نون ساکن کی مثال جیسے مِنْ رَّبِّهِمْ - اور تنوین کی مثال غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وغیرہ اور ادغام کی یہ شرط ہے کہ دو کلموں میں ہو - اگر ایک کلمہ میں ہو - جیسے صِنْوَانٌ - قِنْوَانٌ تو جائز نہیں ہے - بلکہ نون ساکن کا اظہار ضروری ہوگا - اور اقلاب کی تعریف یہ ہے - کہ نون ساکن اور تنوین کو م کے ساتھ بدلکر رعایت غنہ سے ادا کرنا - حرف قلب صرف ایک با ہے اب اقلاب کی چند مثالوں پر غور فرمائیے - نون ساکن کے پاس دو کلموں میں جیسے مِنْ م بَعْدِ - ایک کلمہ میں جیسے يَنْۢبُكُمْ اور تنوین کی مثال جیسے اَلِيْمٌۢ بِمَا اور اکثر قرآن کریم میں ایسے محل پر چھوٹی

Marfat.com

سی م کا نشان منقلب ہوتا ہے۔

(۴) اخفا کی تعریف یہ ہے۔ کہ نون اور میم کی صفت حرف غنہ بعد والے حرف سے ملکر ادا ہو۔ اور خود نون۔ اور میم اپنے مخرج سے ادا نہ ہو اور اخفا کے حروف ۱۵ عدد ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

ص[۱] ۔ ذ[۲] ۔ ث[۳] ۔ ک[۴] ۔ ج[۵] ۔ ش[۶] ۔ ق[۷] ۔ س[۸] ۔ د[۹] ۔ ط[۱۰] ۔ ز[۱۱] ۔ ف[۱۲] ت[۱۳] ۔ ض[۱۴] ۔ ظ[۱۵] ۔

چند مثالوں پر غور فرماؤ۔ عَنْ صَلٰوتِهِمْ ۔ اُنْصُرْنَا ۔ یہ نون ساکن کی مثال تھی۔ اب تنوین کی مثال قَوْمًا صَالِحِیْنَ ۔

اب اسی قاعدہ سے حافظ صاحبان اور مثالیں تلاش کرلیں۔

فصل دوسری

میم ساکن کے احکام ہیں۔ اسکے تین حکم ہیں ادغام[۱] ۔ اخفا[۲] ۔ اظہار[۳] ۔ م ساکن کے بعد م آئے تو ادغام م ساکن کے با آئے تو م ساکن کا اخفا بالغنہ ہوگا اور اس کو اخفا شفوی بھی کہتے ہیں۔ ادغام کی مثال لَهُمْ مَثَلًا ۔ وَلَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ ۔ اور اخفاء شفوی کی مثال تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ ۔ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ اور میم ساکن کے بعد سوائے میم اور با کے بقیہ جو حرف آئے اظہار ہوگا لیکن واؤ اور فاء کے پاس اچھی طرح اظہار کرے مثل وَهُمْ فِیْهَا ۔ واؤ کی مثال عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ۔ اس کو اظہار شفوی بھی کہتے ہیں۔

فصل تیسری۔ احکام میم و نون مشددمیں

میم اور نون اگر مشدد آئیں تو غنہ کرکے خوب ظاہر کرے (مثلاً حَبَّتْ لَمَّا

فصل چوتھی ۔ الف اور لام کے بیان میں ۔ الف اور لام جب حرف

Marfat.com

ہجا کے قبل واقع ہوں تو اس کے دو حکم ہیں - قمریہ - شمسیہ - لام قمریہ یہ ہے کہ حروف ذیل کے قبل ا - ب - ح - ج - ك - و - خ ف - ع - غ - ق - ی - م - ہ - اگر الف لام آئے تو لام قمریہ کہتے ہیں - جیسے اَلْقَمَر - اَلْفَضْل - اَلْغَیْر - اور لام شمسیہ وہ ہے جس کے بعد مندرجہ ذیل ۱۴ حروف میں سے کوئی آئے - ط - ث ص - ر - ت - ض - ذ - ن - د - س - ظ - ز - ش - ل علامت یہ ہے کہ لام قمریہ ہمیشہ ساکن ہوگا اور لام شمسیہ ہمیشہ متشدد ہوگا - مثلاً اَلطَّآمَّة - وَالصَّاخَّة -

حروف قمریہ میں اظہار کرو - اور حروف شمسیہ میں ادغام کرو - بس

(فصل پانچویں لام کے فصل کے بیان میں)

جو لام فعل کے صیغہ میں آئے اسپر اظہار واجب ہے - اگرچہ فعل ماضی ہو یا امر ہو جیسے ماضی جَعَلْنَا - قَالُوْا - امر قُلْ نَعَمْ

(فصل چھٹی ادغام کے احکام میں)

ادغام کہتے ہیں دو حرفوں کو آپس میں ملا کر - یعنی ایک کو دوسرے میں داخل کر کے پڑھنا اس کی تین قسمیں ہیں - مثلین - متجانسین - متقاربین - ادغام مثلین یہ ہے کہ دو حرف مخرج اور صفت میں ایک ہوں - اور حکم اسکا ادغام ضروری ہے - مثلاً اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ اور ادغام متجانسین یہ ہے کہ دو حرف مخرج میں ایک ہوں اور صفت میں مختلف جیسے لَئِنْ مَّ بَسَطْتَ - وَقَالَتِ الطَّآئِفَةٌ - اور ادغام متقاربین یہ ہے کہ دو حرف صفت اور مخرج میں قریب قریب ہوں جیسے - ب م کے پاس اِرْكَبْ مَّعَنَا - اور ق - ک کے پاس - اَلَمْ

Marfat.com

نَخْلُقْكُمْ - الحمدللہ - سبحان اللہ - اللہ اکبر

(فصل ۷۔ احکام مد اور اسکی اقسام)

مد کہتے ہیں آواز کو لمبا کرنا۔ کسی حرف پر پڑھتے وقت مقدار الف دو الف - چار الف - اور مد کی دو قسمیں ہیں - اصلی[۱] اور فرعی[۲] - مد اصلی وہ ہے جسکے بغیر حرف مدّا صحیح نہ ہو - اور حروف مدّ تین ہیں الف جو کہ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور بغیر جھٹکہ کے پڑھا جاتا ہے اور ماقبل اس کے زبر ہوتی ہے - دوسرا حرف مدّ واو ساکن جس کے ماقبل پیش ہوتا ہے - تیسرا حرف مدّ یائی ساکن جس کے ماقبل زیر ہوتی ہے - اور مد اصلی یا طبعی اس کے دو نام ہیں - ہر سمجھدار آدمی اس کو ٹھیک اس کی مقدار ایک الف سے پڑھتا ہے - الف کی مثال قَالَ - و کی مثال جیسے یَقُوْلُ - یٰ کی مثال جیسے قِیْلَ - مد فرعی[۲] وہ ہے کہ ہمزہ اور سکون کی وجہ سے مد اصلی سے لمبا کر کے پڑھا جائے - اس کی نو قسمیں ہیں - ہر ایک کا حکم علیحدہ علیحدہ ہے - مد واجب[۱] متصل مد جائز منفصل[۲] - مد عارض[۳] سکون کی وجہ سے مد لازم حرفی[۴] مثقل - مد لازم کلمی[۵] مخفف - مد لازم حرفی[۶] مثقل - مد لازم حرفی مخفف - مد لین[۸] عارضی - مد لین[۹] لازم -

مد واجب متصل کی تعریف یہ ہے - کہ حرف مدّا کے بعد ہمزہ آئے مثلاً - مَنْ جَآءَ - سُوْٓءَ - سِیْٓءَ - مقدار اس کی دو الف سے چار الف تک -

مد جائز منفصل[۲] وہ ہے کہ حرف مدا کے بعد ہمزا دوسرے کلمہ میں ہو - مثل مَآ اَنْزَلْنَا - قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ - فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ - وغیرہ مقدار

Marfat.com

طوالت دو الف سے چار الف تک۔

۳ مدِ عارضی سکون کی وجہ سے یہ ہے کہ حرفِ مدّ کے بعد سکون عارضی ہو جیسے وقف میں ہوتا ہے۔ مثل عَذَابٌ خَالِدُوْنَ خَبِیْرٌ مقدارِ طوالت آواز مثل بالا کے یعنی متصل۔ منفصل کی طرح۔

۴ مدِ لازم کلمی مثقل وہ ہے کہ بعد حرفِ مدّ کے کوئی حرف مشدد اسی ایک ہی کلمہ میں ہو۔ مثلاً وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔ مقدارِ طوالت تین الف سے پانچ الف تک ہے اور اس کا لمبا کرنا لازم ہے۔

۵ مدِ لازم کلمی مخفف یہ ہے۔ کہ حرفِ مدّ کے بعد کوئی حرف ساکن آئے جیسے آلْئٰنَ اس کی مقدارِ طوالت تین سے پانچ الف تک۔

۶ مدِ لازم حرفی مثقل یہ ہے کہ بعد حرفِ مدّ کے کوئی حرف مشدد مقطعات میں سے ہو۔ جیسے الٓمّٓ مقدارِ حسبِ بالا طوالت۔

۷ مدِ لازم حرفی مخفف یہ ہے کہ بعد حرفِ مدّ کے کوئی حرف ساکن حروفِ مقطعات میں سے ہو۔ جیسے الٓمٓ کی میم میں ہے۔ مقدارِ طوالت مثل بالا کے ہے۔ (حرفِ لین دو ہیں واؤ اور یاء ساکن ماقبل ان کا مفتوح جیسے خَوْفٌ۔ بَیْتٌ آتا ہے)

۸ مدِ لین عارضی یہ ہے کہ بعد حرفِ لین کے سکون عارضی وقف کی وجہ سے ہو۔ مثل وَصْفْتْ یا خَوْفْ وغیرہ۔

۹ مدِ لین لازمی یہ ہے کہ بعد حرفِ لین کے سکون لازمی ہو جیسے ابتداء مقطعات مریم میں عین ہے یا ابتداء مقطعات شوریٰ کی عین۔ حکم سب مدات کا طوالت میں قریب قریب دو الف سے چار الف تک کا (منفصل ۵ راء کے حکم میں) راء کے دو حکم ہیں تفخیم، ترقیق ۲

Marfat.com

تفخیم راکو پڑ یعنی موٹا کر کے پڑھنا اس وقت جب کہ راء کے اوپر زبر ہو یا الف کے اوپر پیش ہو۔ جیسے رَبَّنَا۔ رُزِقْنَا اور اگر راء کے نیچے کسرہ یعنی زیر ہو تو ترقیق یعنی باریک کر کے پڑھا جائے گا جیسے رِزْقٌ رجال یا راء کے قبل حرف لین آئے وہ بھی باریک پڑھی جائیگی۔ جیسے قَدِیْر۔ خَبِیْر وغیرہ۔

فصل ۹ قلقلہ میں

قلقلہ کے حروف پانچ ہیں (ق - ط - ب - ج - د - اور قلقلہ کی دو قسمیں ہیں صغریٰ - کبریٰ - اگر سکون اصلی ہے تو صغریٰ۔ اگر سکون عارضی ہے مثل وقف کے تو کبریٰ ہے۔ مثال صغریٰ یَقْطَعُوْنَ - یَطْبَعُوْنَ - یَجْحَدُوْنَ - مثال کبریٰ کی خَلَّاقٌ عَذَابٌ - یَھْیَجُ - شَدِیْدٌ - قلقلہ کہتے ہیں حرف قلقلہ کو خوب ظاہر کر کے پڑھنا۔

نوٹ :- مخارج حروف اور صفات حروف کے بیانات کو عمداً اس لئے ترک کیا جاتا ہے کہ وہ لکھنے یا پڑھنے سے ہرگز نہیں آسکتے جب تک کسی قاری صاحب کے پاس زانوئے شاگردی تہ نہ کی جائے اس کے لئے قاری صاحب کے پاس روزانہ باقاعدہ مشق کی ضرورت حسب استعداد ازلی کچھ مدت ضرور کرنی چاہیئے۔

مخارج حروف کے سترہ محل ہیں۔ کتنے محل حلق میں ہیں کتنے زبان میں کتنے دائیں بائیں زبان کے۔ کتنے محل دانتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسی طرح صفات حروف بھی سترہ قسم سے ہیں۔ یہ علم تجوید کسی قاری صاحب فن کی نقل اور مشق سے حاصل ہوتا

Marfat.com

ہے اور منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرارت قرآن مثل راگ گانے شعر شاعری کے۔ کہ بلاوجہ کہیں آواز کو لمبا کہیں موٹا۔ کہیں ترنم سے جیساکہ آج کل عام رواج اس کا ہوگیا ہے۔ ہاں۔ اگر کوئی اصول راگ گانے کا اسمیں نہ پایا جائے تو صحت لفظی اور تجوید اور مد کو بغیر کمی یا زیادتی کے خوش آوازی قدرتی بغیر بناوٹ کے پڑھنا چاہیئے۔ تاکید جانو کہ تلاوت بطرز راگ نہ ہو۔

فصل دسویں بیان اوقاف القرآن میں

حدیث شریف میں ہے کہ جو قرآن کو غلط یا ریا سے پڑھے اسپر قرآن لعنت کرتا ہے۔ عموماً وقف نہ کرنے سے بہت جگہ غلط کلام ہوجاتا ہے جس کو وقف قبیح کہتے ہیں اور بہت جگہ تو خوف کفر ہوتا ہے۔ وقف کرنا وہاں لازم ہوتا ہے۔ اکثر قرآنوں میں وہاں علامت م وقف لازم کی ہوتی ہے۔ وہاں فرض ہے وقف۔ ہر ایک اہل زبان جب اپنی زبان میں گفتگو کرتا ہے۔ تو کہیں ٹھہر جاتا ہے ——— کہیں نہیں ٹھہرتا۔ کہیں کم ٹھہرتا ہے۔ کہیں زیادہ اس ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھانے میں بہت دخل ہے۔ قرآن کریم کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اس لئے اہل علم حضرات نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامات مقرر کی ہیں۔ جن کو رموز اوقاف کہتے ہیں۔ قرآن کریم کی تلاوت کے وقت رموز اوقاف کا لحاظ رکھنا ضروری ہے

○ جہاں بات پوری ہوجاتی ہے وہاں چھوٹے دائرہ کی شکل ہوتی ہے یہ حقیقت میں قف ہے اور یہ وقف تام کی علامت ہے۔ یعنی یہاں

Marfat.com

کلام تمام ہوگیا - اسپر ٹھہرنا چاہیئے - آج کل کے تمام مطبوعہ قرآن مجید وں میں بجائے ۃ کے گول نشان حلقہ دیا جاتا ہے اس علامت کو آیت کہتے ہیں -

م - یہ علامت وقف لازم کی ہے - اسپر ضرور ٹھہرنا چاہیئے اگر نہ ٹھہروگے تو ترجمہ بدل جانے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے بلکہ بعض جگہ تبدیلی ترجمہ سے کفر واقع ہوجاتا ہے - اسکی مثال اردو میں یہ ہے - متکلم کہتا ہے اٹھو - مُدام مت بیٹھو بس اٹھنے کا امر ہے اور بیٹھنے کی نہی ہے - اگر اٹھو پر نہ ٹھہرا تو پھر مطلب یہ ہوجائے گا اٹھو مت - بیٹھو - اب امر نہی بن گیا - اور نہی امر ہوگیا - کلام کا مقصد تبدیل ہونے کو - اصطلاح قرآن میں کلمہ کفر کہتے ہیں -

ط - وقف مطلق کی علامت ہے - اسپر ٹھہرنا چاہیئے - مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے - جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا - اور متکلم ابھی کچھ اور فرمانا چاہتا ہے صرف کلام کرتے کرتے سانس لینے کیلئے رک گیا ہے -

ج - وقف جائز کی علامت ہے یعنی یہاں ٹھہرنا بہتر ہے اگر نہ ٹھہرا تو گذرنا بھی جائز ہے -

ز - علامت وقف مجوز کی ہے - یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے

ص - علامت وقف مرخص کی ہے - یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو اجازت ہے -

صلے - الوصل اولیٰ کا اختصار ہے - یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے -

ق - قیل لا علیہ الوقف کا اختصار ہے - یہاں نہ ٹھہرنا چاہیئے -

Marfat.com

صل - قاریٔ صل کا اختصار ہے - یعنی ملا کر پڑھو -
قف - اس کے معنی ٹھہرنے کے ہیں - یہ علامت اس جگہ ہوتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہوتا ہے -
س یا سکتہ - علامت سکتہ ہے - یعنی تھوڑا ٹھہرے مگر سانس نہ توڑے
وقف - لمبے سکتے کی علامت ہے - یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑے -
سکتہ میں اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم اور وقفہ میں زیادہ ٹھہرتے ہیں -
لا کے معنی نہ کے ہیں یہ علامت کہیں آیت پر استعمال ہوتی ہے وہاں قرآء کے نزدیک سانس ٹوٹنے پر ٹھہرنا جائز ہے مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے - اگر لا عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہ ٹھہرے - تاکید مزید ہے
ک - کذالک کا اختصار ہے - یعنی جو رموز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے -

الحمد للہ ختم ہوا مع سلام

تعارف مؤلف

مؤلف کتاب ہذا احمد الدین مسکین جموی جماعتی مدنی کی جائے ولادت جموں ہے جو ریاست کشمیر جنت نظیر کا دارالخلافہ موسم سرما کا ہے - آپ میں ابتدا ۱۳۶۶ھ سے مدینۃ المنورہ میں سکونت پذیر ہوں - مدینہ کیا ہے - مدینہ منورہ ہے قل جاءکم من اللہ نور سے - تمام دنیا کے شہروں سے اللہ نے چن لیا - مدینہ کو اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت و سکونت کے لیے -

Marfat.com

لَوْ اَنَّنِیْ خُیِّرْتُ کُلَّ مَدِیْنَۃٍ ۔ مَا اخْتَرْتُ غَیْرَ مَدِیْنَۃِ الْمُخْتَارِ

(ترجمہ اگر مجھے ساری دنیا کی حکومت مل جائے پھر بھی میں سکونت مدینۃ المختار صلی اللہ علیہ وسلم اختیار کرونگا انشاء اللہ)

مدینہ منورہ میں ہر روز ستر ہزار ملائکہ صبح کو آتے ہیں اور شام تک زیارۃ روضۂ اقدس کرتے اور درود و سلام پڑھتے رہتے ہیں۔ شام کو ان کا تبادلہ ہو جاتا ہے۔ شام کو دوسرے ستر ہزار آتے ہیں وہ صبح تک صلوٰۃ وسلام پڑھتے رہتے ہیں۔ قیامت تک اسی طرح بدلیاں ہوتی رہیں گی سبحان اللہ نوری مخلوق تو بارہ گھنٹوں سے زیادہ نہیں ٹھہر سکتے۔ ایک ہم خاکی ہیں کہ عمر بھر پڑے رہیں گے۔ انشاء اللہ۔ یہ کرم ہے ہم خاکیوں پہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

مدینۃ المنورہ کے ۹۹ نام ہیں ان سب صفاتی ہیں اور مکہ مکرمہ کے کل چار نام ہیں۔ ایام جاہلیت میں یہود و مشرکین مدینہ کو یثرب کہتے تھے جسکے معنی ہلاکت کی جگہ ہے کیونکہ ورود مسعود حضورؐ سے قبل مدینہ وبائی امراض کا گھر تھا۔ اب وہ جگہ جو ہلاکت کا گھر تھی بطفیل قدوم میمنت لزوم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طیبہ بن گئی یعنی ساری دنیا سے طیب (اچھی جگہ) مکان کی قدر مکین سے بڑھتی ہے۔

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱؎ مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ۔ ۲؎ مَنْ حَجَّ الْبَیْتَ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ ۳؎ مَا مِنْ اُمَّتِیْ لَہٗ سَعَۃٌ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَلَیْسَ لَہٗ عُذْرٌ ۴؎ مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ

۱؎ ترجمہ جس نے میری قبر کی زیارت کی اس پر میری شفاعت واجب ہوگئی
۲؎ جس نے حج کیا مگر میری زیارت کو نہ آیا تو اس نے مجھ پر ظلم کیا اور جس نے

Marfat.com

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ظلم کیا (فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ)

۳ میری امت میں سے صاحب استطاعت لوگ اگر میری زیارت کو نہ آئے تو ان کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

۴ درمیان میری قبر اور منبر شریف کے باغ ہے جنت کے باغوں سے اسلام کی تمام عبادتوں اور سعادتوں سے افضل ترین زیارۃ روضۂ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ انسان کی زندگی دو یوم کی ہے۔ ایک دن تو گذر چکا اور ایک آج کا دن ہے جو گذر رہا ہے۔ اور ایک آئندہ کل کا دن۔ آنیوالے دن کا کیا اعتبار زندگی ہے مستعار۔ سن اے غفلت شعار ہوجا ہشیار اور تیار۔ اب چل مدینہ کو اے یار نہ دیکھ تو قیل و نہار۔ کیونکہ گذر گئی زندگی اب باقی ہے تھوڑی۔ جلدی کر زیارت کی مہلت ہے تھوڑی۔

اسی لئے فرمایا گیا کہ صاحب استطاعت اگر میری زیارت کو نہ آیا تو اسکا کوئی عذر نہ سنا جائے گا۔ الحمد للہ

اے دل تیری شفقت پہ فدا — در کریم پہ سر جھکاتے ہیں
ریاض جنت میں بستے ہیں — رحمت کی ہوائیں کھاتے ہیں

این دعا از من از جملہ جہاں آمین باد

گو برا ہوں یا بھلا جیسا ہوں میں — سگ تیرے ہی در کا کہلاتا ہوں میں
رحمت عالم خدا کے واسطے — اپنے حسن دلربا کے واسطے
چار یار باصفا کے واسطے — اہل بیت آل مجتبےٰ کے واسطے
اپنے مسکین کو غمگین مت چھوڑیے — آس دیرینہ کی مت توڑیے
کر قبول آستانہ پر رکھ لیجئے — اپنے وصل کا سدا جام دیجئے
دن رات ہوتا رہے گا برملا — عمر بھر نظارہ اسی دربار کا

Marfat.com

اسی دربار کو تکتے تکتے ہو جاؤں ہلاک ۔ یاں کی خاک پاک سے مل جاے میری خاک
محمد رسول اللہ پہ ہو حسن اختتام ۔ وقت نزع رو بہ دربار رہے زباں پہ درود و سلام

خاتمہ کتاب

ہر کہ خواند دعا طمع دارم ۔ زانکہ من بندۂ گناہ گارم
قاریا بہر من بکن قصد عتاب ۔ گر خطا دیدی دریں کتاب
آں خطا را تو کن صحیح ۔ از کرم واللہ اعلم باصواب
نوشتہ بماند سیاہ بر سفید ۔ نویسندہ را نیست یکدم امید

اگر کوئی حافظ صاحبان متشابہات خوشخط معہ اپنے پورے پتہ کے ارسال فرمائیں تو بصد شکریہ ارسال کنندہ حضرات کے نام سے دوسرے ایڈیشن میں اضافہ کیا جائیگا۔ اگر کسی غلطی سے کوئی صاحب اطلاع دینگے کیونکہ انسان مرکب من الخطاء و نسیان ہے تو انکے لئے خاص دربار شریف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بطور شکریہ دعا کیجائیگی۔ کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں کیونکہ مطابق قانون طباعت حقوق طبع محفوظ ہیں تاجر حضرات کو ۲۵ فیصدی کمیشن۔ ایکدرجن کے خریدار کو ایک مجلد مفت دیجائیگی۔ میرا مکمل پتہ یہ ہے

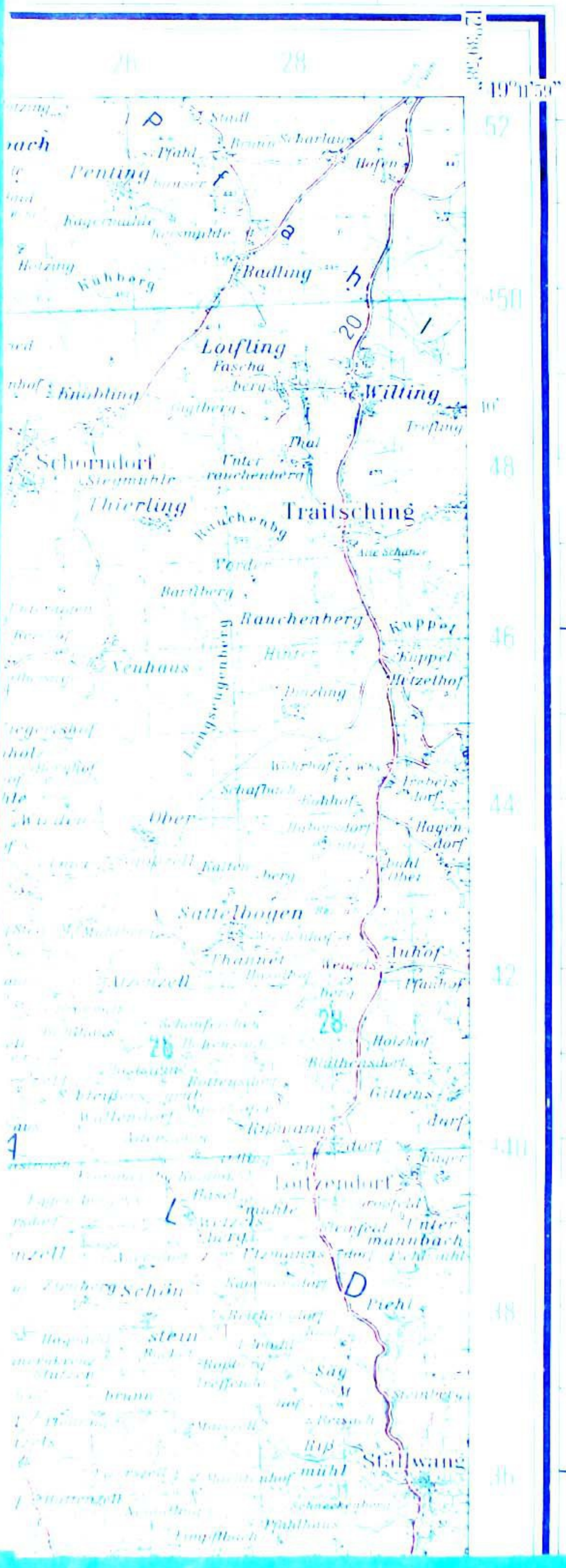
حافظ احمد الدین مسکین جموی جماعتی بیت ۱۷۲۱ قریب ہوٹل مدنی باب المجیدی منورہ

(تقریظ)

جناب حافظ صاحب نے اس کتاب کے تالیف کرنے میں بہت کوشش اور محنت کی ہے قرآن شریف کے حفظ کرنے کے لئے یہ کتاب بہت ضروری ہے۔ اور قاریوں کے لئے لاجواب تحفہ ہے اللہ کریم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ اسکو قبول فرمائے۔ تمام مسلمان عموماً اور حافظ صاحبان خصوصاً اسکی اشاعت میں کوشش فرما کر عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہوں۔ والسلام۔

بقلم خود سید الحاج پیر حافظ ولایت شاہ صاحب خطیب جامع مسجد الحاج پیر بخش

C7138


19°11'30"
Penting
Radling
Loifling
Willing
Schorndorf
Traitsching
Rauchenberg
Neuhaus
Sattelbogen
Stallwang
Laufzendorf
Hagendorf
Trait-
schinger
Pichl
Ober-
Unter-
Thal
Hof
Berg
Wald
Bach
Kuppel
Hützelhof
Irrbeis-
dorf
Ober-
mannbach
Sag
mühl
Rip
Ebl
Ober
Unter
Hof
Berg
Wald
Bach
Kuppel
Hützelhof
Irrbeis-
dorf
Hagen

Marfat.com

Marfat.com

93

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ

کتاب

متشابہاتُ القرآن

یا

مرآۃ القرآن

مؤلفہ

کفش بردار حفاظ کرام و خاکپائے اولیاء عظام

احمد الدین مدنی

در مطبع ساجدی پریس طبع شد شہر گورکھپور سنہ ۱۳۷۱ھ

تعداد ۱۰۰۰

ہدیہ فی جلد عہ/

حقوق طبع بذریعہ ایکٹ قانونی محفوظ ہیں

Marfat.com